گردہاری لال
نظارہ تقدیر

اوم

تمہید

رم بار نمسکار اور دہنیاد ہے اوس پرمیشور جوتی سروپ سرب شکتی
ن کو کہ جسنے اپنی **قدرت** کاملہ سے ہمکو جامہ انسانی پہنا کر ہمارے لئے طرح
رح کے سامان آرام و آسایش مہیا کئے اور ہر ایک امور نیک و بد کے
بانے کے واسطے **عقل** سلیم عطا فرمائی جس سے ہم ہر ایک **انسان** و
یوان مین تمیز کرکے اوس **جگدیش** سرب بیاپک نرنکار کی صفات
سنہ کو بخوبی پہچان کر اشرف **المخلوقات** کے درجہ کو حاصل کرسکین۔ کہ
جسنے اس پتلا خاکی کو اپنی دیالتا اور کرپا سے ایسے ایسے اوصاف حمیدہ اور
خصایل پسندیدہ عطا فرما کر درجہ انسانیت کا بخشا کہ جسکی تعریف سے قلم عاجز اور زبان
اصر ہے سچ ہی بحکم ع مقدور ہمین کب تیرے وصفون کا۔ حقا کہ خداوند ہی تو لوح و قلم
اما یہہ حقیر پرتقصیر **پنڈت گردہاری لعل** منجم و جفار متوطن موضع اوگوکے ضلع
سیالکوٹ جمیع شایقینان علم قیافہ و سامدرک کی خدمت بابرکت مین عرض
رسان ہے کہ مجکو ابتداے عمر سے ایسے علوم غریبہ و فنون عجیبہ کی سیکہنے کا شوق دامنگیر تھا

آج نئی روشنی کی چکاچوند مین پڑکر ایسی غافل اور بے پرواہ ہورہی ہین کہ
انکو لغو اور بیہودہ خیال کر بیٹھی ہین۔ **واہ رے** خوبی قسمت ایک وہ زمانہ تھا
کہ یہہ **ہندوستان** جنت نشان **سائنس** کے تمام **عجائبات** اور ہر ایک
علم و ہنر کا بانی مبانی تھا اور دیگر ملکون کے باشندے اس ملک کے فضلا سے درس
حاصل کرکے فیضیاب ہوتے تھے یا آج ایک یہ وقت ہی کہ خود **ہندوستان** ہی
کے باشندے اپنی ہی تمام علوم و فنون کو لغو و باطل ٹھہرا کر اون سے کنارہ کشی
ہورہی ہین اور اونکے مضامین عمدہ کو خاک مین ملا رہی ہین یہہ زمانہ کا انقلاب
ہے اور نئی روشنی کی برکت جسکی وجہہ سے یہہ عام تاریکی چھا رہی ہے کاش
ہمارے جلد باز ملکی بہائی اسکو لغو و باطل سمجھہ بیٹھنے سے پہلے غور و فکر سے اسکو
مطالعہ کرکے اسکو محک **امتحان** پر کس کر تو دیکھہ لیتے ہین۔ پیارے ہم وطنون
اب بہی ہوش مین آجاؤ اور اپنے بزرگون کے جمع کئے ہوئے بے بہا خزاین
سے بے پرواہ اور غافل ہوکر دہوکہ سے ضایع نہ کرو اور اپنے
بزرگون کی موروثی دولت کو ہاتھہ سے کہو کر اس سے محروم نہ ہوجاؤ۔ اگر ذرہ
بہی غور کو کام فرماوگے تو تمہین بہت جلد معلوم ہوجائیگا کہ جن **مشرقی علوم**
و فنون کو تم محض ناکارآمد اور بیہتر کنکر سمجھہ بیٹھے تہے فی الاصل وہ کیسے بے بہا گوہر
شب چراغ تھے۔ آپکی ناقدردانی نے یہانتک تو نوبت پونچا دی تو یہ علوم بہت ہین کمیاب
ہوگئی اور اونکے جاننے والے کہین خال خال باقی رہہ گئے ہین اگر اور بہی چندی تمہاری غفلت کا یہی
عالم رہا تو یاد رکہنا کہ ہماری یہ موروثی خزانی معدوم ہی ہین بلکہ بالکل نیست و نابود ہوجاوینگے بسے
بحکم ع۔ گر نیاید بگوش رغبت کس ـ بر رسولان بلاغ باشد و بس

پیشتر اسکے مین نے علم جفر و رمل و جوتش کے رسالہ لکھکر پیش نظر ناظرین
والاتمکین کئے ہین مگر مین نے یہہ رسالہ پُر اسرار انتخاب روزگار بپاس
خاطر عزیزی رگھناتھہ داس برادر م پنڈت بہاگ مل کے مرتب کرکے
نام اسکا کرشمات خطوط انسانی یعنی نظارہ تقدیر رکھا اور اسمین اُن
قدرتی اصولون کو جو ابتداے پیدائش سے ہے تا مرگ انسان و حیوان کیا
بلکہ موجودہ کائنات سے اوس قادر مطلق نے وابستہ کردی ہین بڑی محنت
اور کوشش سے مختلف ذرایع اور کتب ہائے مستند حکماے ہند سے استخراج
اور قلمبند کرکے مفید عام سمجھکر ہدیہ ناظرین کرتا ہون۔ گو بعض نیو فیشن اصحاب
اس رسالہ کو دیکھکر بحکم ع نکر ہر کس بقدر ہمت اوست ابرو چڑہاینگی اور اس بندہ
ہیچمدان کو خبطی یا مجنون کے خطاب بخشینگے اور اعتراض کرینگے کہ کیا واہیات
اور بے سر و پا ڈھکوسلین اور لغو باتین ہین مگر میرے خیال مین جو احباب نظر انصاف
سے اس رسالہ کے مضامین کو پڑہکر اسکے مطابق عمل کرینگے بیشک وہ ضرور
اوس قادر مطلق کے قدرتی اصولون کے قایل ہوکر حکماء ہند کی ایجادون
کی قدر کرینگے اور اسپر کاربند ہونیسے ہر ایک قسم کا دینی اور دنیاوی فایدہ اٹھاوینگے
صاحبان آپ یہہ خیال ہرگز نہ فرماوین کہ یہہ باتین مولف رسالہ کی
ایجاد سے ہین۔ نہین بلکہ مولف نے آپ کی خاطر اپنا قیمتی وقت صرف
کرکے اس متبرک علم سامدریک جزو عظیم علم قیافہ کے مخفی اسرار
جمع کرکے آپکے پیش نظر کردے ہین جو آپ ہی کے بزرگون اور بڑے بڑے
مہاتمون اور رشیون منیون کی ایجاد سے ہین جنکی طرف سے آپ

کی عظمت کا احوال بخوبی معلوم ہوتا ہے جن سے پایا جاتا ہے کہ دیگر قومون کے بزرگ اور فلاسفر بھی اس پر پورا اعتماد رکھتے تھے بلکہ یونان کے تمام نامور حکما مثل افلاطون ۔ ارسطو ۔ سقراط ۔ بقراط ۔ فیثاغورث وغیرہ بھی اس علم کے عامل کامل تھے بلکہ بعض حکیمون کا اسپر یہانتک اعتماد تھا کہ جو شخص ملاقات یا بذمرہ شاگردان انکے پاس آتا تھا تو سب سے پہلے اسکو قیافہ کی کسوٹی سے پہچان لیتے تھے ۔ اگر حسب منشا پاتے تو شاگرد بناتے ورنہ اوسکو چلتا رستہ بناتے تھے بلکہ بعض نے تو مردمان انسان صورت وحوش سیرت کی صحبت سے متنفر ہوکر اپنا مسکن پہاڑون پر اختیار کرلیا تھا اور اپنے دروازہ پر لایق مصور محض اسلئے تعین کر رکھتے تھے کہ جو شخص ملنے کو آوے اول اسکی تصویر معہ سرد پا کے کہنچکر اندر بھجوا دین ۔

(۳) علم قیافہ کی ضرورت صرف انسان تک ہی محدود نہین بلکہ حیوانات اور پرند وغیرہ کی شناخت کیواسطے بھی یہہ علم درکار ہے ہر ایک کی نسل اور بنر معاشرت اور عادت اور مزاج اس کے چہرہ اور رفتار و دیگر اعضا سے معلوم ہوسکتی ہے سب جانتی ہین کہ جب کوئی جانور خرید کیا جاتا ہے اِس کے عیب وصواب محض اِس کی شکل وشباہت سے ہم معلوم کرلیتے ہین ٭

(۴) ہر ایک قوم وغیرہ کے آدمیون کی شکل وشباہت مین بھی تفاوت ہوتا ہے اشراف اور رذیل کی کلام مین فرق ہوتا ہے دانشمندون ہنرمندون کے چہرون سے کچھہ اور ہی آثار سے پائے جاتے ہین اور
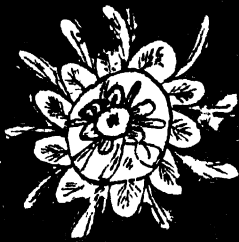
دیباچہ

(۱) علم قیافہ ایک ایسا ضروری علم ہے جسکے حاصل کرنے کا ہر ایک
فرد و بشر محتاج ہے گدا سے لیکر بادشاہ تک کوئی ایک بھی شخص اسکے
حاصل کرنے سے مستغنی اور بے پرواہ نہین ہوسکتا۔ تاجرون ہنرمندون
کے لئے اسکا جاننا ازبس ضروری ہے حاکم وقت کو بھی اس علم مین بڑا
بھاری ملکہ ہونا چاہیئے کیونکہ اسکے ذریعہ ہر ایک انسانی صفات کی
پہچان ہوسکتی ہے۔ یہہ ایسا نادر جوہر ہے کہ اسکے جاننے والا ہر ایک بات
پر قادر ہوجاتا ہے قیافہ دان صاحب دانش و شعور سمجھے جاتے ہین جو علم
قیافہ سے معرا ہین وہ بے شعور اور عقل سے بالکل محروم رہتے ہین کیونکہ جو
مجموعہ کمالات سے انسان کو درجہ اشرف المخلوقات کا دیا گیا
ہے اون اعلی ترین کمالات سے علم قیافہ بھی ایک اعلے اور نادر جوہر ہے
جو ہم پلہ معجزات ہے۔ ہر ایک جاندار بے جان کے کھرا کھوٹا پہچاننے کی یہ
سچی کسوٹی ہے جو انسان اس سے محروم ہے ہمیشہ کے لئے مغموم ہے
داناؤن کا قول ہے کہ جو انسان علم قیافہ کا عامل ہے وہ ہی انسان کامل
ہے ورنہ ناکمل ہے اُسکے انسان ہونے مین تامل ہے۔

(۲) یہہ علم حکماے ہند کی ایجاد ہے ہی دیگر تواریخون سے بھی اس علم

سے کنارہ کشی کرکے اپنی تمام زندگی جنگلون اور بیابانون مین گذاردی ہو اور محض فایدہ عام کیواسطے راستی کے نشان اپنی یادگار مین محض اسلئے باقی چہوڑ گئی ہون کہ بہارتہہ ورش کی سنتانین اس سے کافی فایدہ اٹہاینگی نہ یہہ کہ اُسی ٹہگی کے محکمے کو جاری کرکے لوگ اپنی عادت واطوار کو بگاڑینگے ؛۔

(۷) اے بہارتہہ بہومی کے سترونئی روشنی کے تاریک مسلون مین اُلجہنے والو مہربانی کرکے کچہہ دیر کیلئے سوچو اور نظر غور سے پرانی تواریخون اور حال ہی کے سائنٹفک کو ملاحظہ فرماؤ تاکہ آپ کو معلوم ہوجاوے کہ دیگر ممالک مثل یورپ امریکہ والون نے اسمین کیا کچہہ ملکہ حاصل کیا جو آج آپ کے روبرو پروفیسرون کے خطابونسے پکارے جارہی ہین اور دن دوگنی رات چوگنی علوم سائنیس مین ترقی کررہی ہین اور ایک آپ ہین کہ اپنے ہی بزرگون کی ایجادون کو مہجراور تمسخر اور ٹہگی کے ڈہنگ خیال کئے بیٹہے ہین اور اون بزرگون کی ایجادون کی کچہہ بہی قدر نہین کرتے جنہون نے بصد مشکل ایسی نایاب علمون کی بنیادین رکہین۔ افسوس کہ آپنے اپنے ہاتہہ سے اس دولت کو دوسرون کے حوالہ کردیا اور خود مثل خالی چنا باجے گہنا کے مصداق بنگئی اور سوائے اس بات کے اور سب کچہہ بہول گئی کہ تقدیر کا لکہا کوئی مٹا نہین سکتا بیشک یہہ درست ہے اور ہم بہی مانتے ہین مگر تقدیر کے ساتہہ تدبیر بہی لازمی ہے اگر لازمی نہوتی تو ممکن نہ تہا کہ ہم حیوانون کو اپنا مطیع بناتے اور اون سے فایدہ اٹہاتی

بدبخت۔ بدمعاش۔ دغابازون کے چہرے اور کہنڈی بہی کچھہ نرالی ہی ہوتے ہین۔ بدکارون قماربازون کی صورت اور رفتار وگفتار و پوشش وغیرہ کی قطع وضع علیحدہ ہی ہوتی ہے اس علم کے عامل انسان کی شکل وغیرہ سے اسکے عیب وصواب اور طرز معاشرت قوم وغیرہ کی تمیز کرسکتے ہین کہوجی لوگ جو مفرور شدہ جانورون کا کہوج سے پتہ لگاتے ہین اور چور بدمعاش وغیرہ کو پہچان لیتے ہین یہہ سب اسی علم کا ایک ادنی کرشمہ ہے :۔

(۵) غرضیکہ علم قیافہ بہہ صفت وموصوف کہ جسکے سیکہنے اور عمل کرنے سے ہم اشرف المخلوقات کے درجہ کو حاصل کرسکتے ہین مگر افسوس کہ کچھہ عرصہ سے یہہ علم بہت ہی کم یاب ہوگیا ہے اور جاہل ناخواندہ لوگ اسکے وارث اور مدعی بن بیٹھے ہین اکثر جاہل اور بہاٹری اس علم کے ٹہیکہ دار نظر آئینگے جو ایک پیسہ مین تمام عمر کا چٹھہ سنا دیتے ہین ایسے ہی چالاک لوگون کی بدولت ہندوستان سے یہہ علم بجاے ترقی کے دن بدن تنزل کے درجہ پر پونچ رہا ہے اور اسپر طرفہ یہہ کہ آجکل کے نیو فیشن احباب نے نئی روشنی کی امنگ مین اس علم سے کشیدہ روی اختیار نہین کی بلکہ اسکو آلہ تمسخر بنا لیا ہے مگر وہ لوگ سخت غلطی کر رہے ہین عامل کی غلطی سے کبہی کوئی علم غلط نہین ہوسکتا۔

(۶) اول تو خیال کرنا چاہیے کہ جس علم کے موجد بڑے بڑے مہاتما اور رشی منی ہون جنہون نے اپنا شریر ایشر ارپن اور دنیاوی لذات

باب اول

فصل اول

سامدرک یعنی علم قیافہ

(۱) حکماے متقدمین کے کتب مستند سے واضح ہوتا ہے کہ آریہ ورت کے مہارشیون مین سے سامدرک رشی نامی بزرگ بڑے عالم و فاضل کامل صاحب کمال ہوئے ہین جنہون نے ابتدائے مین اس متبرک علم کی بنیاد رکھی تہی جنکے بعد یکے بعد دیگرے رشی منی مہاتما لوگ اس علم کو درجہ بدرجہ ترقی دیتے رہے۔

(۲) اول اس علم کی ایجاد و اختراع ہندوستان سے شروع ہوئے اور یہان سے ایرانیون نے حاصل کیا ایرانیون سے یونان والون نے لیا۔ یونان سے روم و روم سے فرانس والون نے سیکہا زان بعد امریکہ والون نے جو کچہہ ترقی اس علم مین کی وہ اظہر من الشمس ہے حکماے فرنگستان بہی اس علم سے بے بہرہ نہین انہون نے

(۸) تقدیر کسی **لوح یا تختی** پر تحریر نہین ہے بلکہ قدرتی نقش ونگار سے انسان کے تمام جسم پر پرماتمان نے کندہ کردی ہے ہاتھ کی سیدہی یا ٹیڑہی لکرین بھی اپنی تاثیر سے خالی نہین اعضا کی بڑائی چھوٹائی اور جسم کا ایک ایک خط وخال تک بھی جداگانہ تاثیر رکھتا ہے ۔

(۹) آجکل کے نوتعلیم یافتہ اپنے ذہن باطل مین خیال کئے ہوئے ہین کہ جسقدر ہاتھ مین **لکرین** ہین بوقت پیدائش چونکہ مٹھی بند ہوتی ہے اسلئے خط وغیرہ پڑجاتے ہین صاحبو اُنکا یہہ خیال محض غلطی پر مبنی ہے کیونکہ اگر یہ خط مصنوعی ہوتے تو ہر ایک ہاتھ مین یکسان ہوتے بلکہ سب انسانونکی شکلین بھی یکسان ہوتین اور انسانی درجہ مین بھی **تفاوت** نہوتا کیونکہ بوقت پیدائش ہر ایک کی مٹھی بند ہوتی ہے اور طریق ولادت بھی سب کا یکسان ہ

(۱۰) مگر یہ تو سب جانتے اور مانتے ہین کہ ہر ایک آدمی کا چہرہ ایک دوسرے سے مشابہت نہین رکہتا اور ہاتھ کی لکرین بلکہ تمام اعضا بھی یکسان نہین ہوتے ہر ایک شخص کی رفتار اور آواز اور عادت اور مزاج گفت وشنید مین بہت بڑا تفاوت ہے جس سے معلوم ہوتا ہے کہ اسکے **صانع** نے اسکی **تقدیر** کے موافق اسکے ہر ایک عضو کو بنایا ہے ہ

(۱۱) پس اگر ہم **علم قیافہ** کے عامل ہون تو ہر ایک انسان کے دست وپا کی بناوٹ وغیرہ سے انسانی صفات فوراً معلوم کرسکین گے اسلئے مین آپ لوگونکی خدمت مین بڑی ادب مع شوق کے ساتھ اس متبرک علم کے حاصل کرنیکی سفارش کرکر یوں بیان کرتا ہون کہ آپ اپنی آیندہ نسلون کو بھی اس گوہر نایاب سے محروم نرکھین ہ

ریکھا پہل وایک ہوتین تو دوسرے ہاتھہ مین ریکھا ہرگز نہ ہوتین بفرق صرف اسقدر ہے کہ آدمی کے داہنے طرف کی علامات عمدہ اور عورت کے بایین طرف کی شبہ یعنی عمدہ لکھی ہین مگر بعض علامات ایسی بہی ہین جو عورت کے دایئن اور مرد کے بایئن جانب عمدہ تاثیر دکھلاتی ہین جنکا ذکر حسب موقع کیا جاویگا دہنا ہاتھہ فاعلی اور بایان مفعولی ہے ۔

(۳) بروقت دیکہنے ہاتھہ کے سایل کے ہاتھہ خوب صابن یا پانی سے صاف کرالو تاکہ تمام ریکھا عمدگی سے دکھلائی دیوین ۔

(۴) ہاتھہ کی اکثر ریکھا ترقی و تنزل ہونے سے پیشتر نئی پیدا بہی ہوتی ہین اور نابود بہی ہو جاتی ہین اور وقتاً فوقتاً ایک جگہہ سے دوسری جگہہ بدل بہی جاتی ہین اور اکثر مین نئی شاخین پیدا ہو جاتی ہین ۔

(۵) ہاتھہ دیکہنے مین حیثیت کا لحاظ بہی رکہنا چاہیئے فکر ہرکس بقدر ہمت اوست جیسے ہیچ ریکھا ایک معمولی آدمی کے ہاتھہ مین ہونے سے اسکی آسودگی کا نشان بتلاتی ہے اسطرح کسی راجہ یا نواب کے ہاتھہ مین ہونے سے والیے ولایت ہونے کی علامت ظاہر کرتی ہے ۔

(۶) اکثر آدمی جو ہمیشہ ہاتھہ کی سخت محنت کرتے ہین مثل برتن صاف کرنے والے یا پانی کہینچنے والے زمین کہودنے والے زمیندار وغیرہ انکی ہاتھہ مین مصنوعی خط یعنی ریکھا بباعث محنت دست کشی پیدا ہو جاتی ہین انکی اصل ریکھا کو غور سے دیکہنا چاہیئے ۔

(۷) بعض آدمیون کے ہاتھہ مین ایک ریکھا امیری یا بہادری کی

بہی اس علم مین کامل ملکہ حاصل کیا اور آجتک اسمین قابل تحسین ترقی کررہی ہین ۔

(۳) سامدرک کے معنی چہپا ہوا یا مہر کیا ہوا ہے فارسی مین قیافہ اور انگریزی مین فرنیالوجی کہتے ہین اور اسکے دو حصہ مقرر کئے ہین یعنی چرومنسی و پامسٹری۔ چرومنسی یعنی ہر ایک اعضا کی بناوٹ اور بڑائی چہوٹائی کا اندازہ اور پامسٹری یعنی ہاتہ کی ریکہا وغیرہ کو دیکہکر انسان کی زندگی کے حالات معلوم ہوسکتے ہین۔ ہم اس رسالہ مین دونون حصون کا ذکر درج کرتے ہین ؎
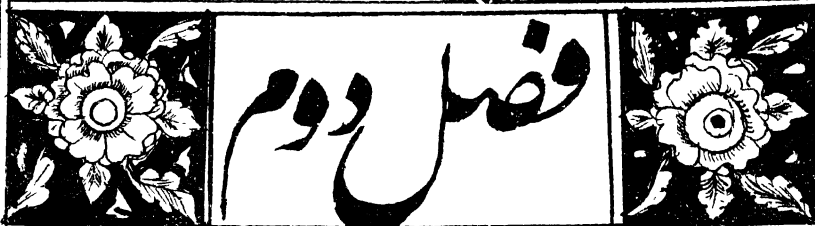
دربیان شرائط متعلقہ سامدرک

(۱) تمام اعضا و ہاتہ کے دیکہنے والیکو لازم ہے کہ اول اس علم مین کامل مہارت پیدا کرے اور ہاتہ کی ہر ایک ریکہا کی شکل و شباہت و بڑای چہوٹائی کو خوب غور سے پہچان کر اسکے خواص نیک و بد کو معلوم کرے ۔

(۲) آدمی کا داہنا ہاتہ اور عورت کا بایان ہاتہ دیکہنا چاہے مگر دونون ہاتہون کی ریکہا وغیرہ کا دیکہنا مقدم اور ضروری ہے کیونکہ اگر ایک ہاتہ کی

خوبصورت اور حسینون سے التفات اور بنظر محبت پیش آتے اور
میل و ملاقات کو باعث فخر سمجھتے ہین گر چہرہ کی سفید رنگت اور
خوبصورتی پر ہرگز بہولنا نہ چاہیئے بلکہ صورت کے ساتھہ سیرت کو بہی
دیکہنا لازم ہے جو دیگر اعضار کے دیکہنے سے بخوبی معلوم ہوجاتی ہی کیونکہ
قدرت نے ہرایک انسان کی مزاج اور عادت کی موافق اسکے ہرایک
اعضار کی بڑائی و چہوٹائی کو مرتب کردیا ہے جس سے اسکی قسمت وغیرہ کا
احوال بہی روشن ہوجاتا ہی اگر ایسا نہوتا تو قانون قدرت کے برخلاف اور تمام خوبصورت
اور حسین لوگ ہی صاحب اقبال ہنرمند عالم علم اور دولتمند اور صاحب
حکومت ہوتے اور بدصورت وسیاہ فام لوگ ان کی غلامی
مین عمر گذارتے مگر حکمار کا قول ہے کہ خوبصورت وہی ہے جنکے
اعضار مناسب اور مقدار سے موزون بنائی گئی ہین یعنی پانچ چیزین
بازو - آنکہین - ناک - گھٹنے - چہاتیان بڑی عمدہ اور پانچ
یعنی انگلیان - دانت - سر کے بال - ناخن - چمڑا جسم
باریک اور نازک عمدہ اور چار کمر - گردن - پنڈلیان کا چہوٹی
اور نازک عمدہ اور چہہ یعنی بغل - سینہ - پیر - شانہ - ناک
پیشانی اونچے مناسب اور عمدہ اور سات یعنی ہتھیلی - تلوا
آنکہہ کے کنارے - ناخن - تالو - زبان - ہونٹ لال عمدہ
پیشانی اور ران اور منہ چوڑا اور بڑا عمدہ پانون کے نیچے کا حصہ
نیچہ خوب ہوتا ہے - اور بناوٹ اعضار انسانی قدرتی اصول

ہوتی ہے اور ساتھ ہے اسکے کوئی دوسری ریکھا یا عضو فقیری اور
بزدلی کی علامت بتلاتا ہے مگر عاقل کو ہر دو کی اوسط نکالکر قیاس کرنا چاہیے۔

(۸) بارہ برس سے کم عمر بچہ کی ریکھا کا اعتماد نہین کرنا چاہیئے اسکی ریکھا
مین اکثر تغیر و تبدل ہوتا رہتا ہے۔

(۹) جو ریکھا ظاہر اور سالم ہوگی اسکی تاثیر زیادہ اور جلد ہوگی اور
جو مدہم اور شکستہ ہوگی اسکی تاثیر کم اور دیر سے ہوگی۔

(۱۰) ہاتھ کی پہلی انگلی کا نام انگوٹھا ہے فارسی مین اسکو ابہام کہتے
ہین اسکے ساتھ کی انگلی کا نام ترجنی فارسی مین سبابہ بولتے ہین اسکی ساتھ
کی انگلی کا نام مدہما فارسی مین اسکو وسطے کہتے ہین اسکے ساتھ کی
انگلی کا نام انامکا ہے فارسی مین اسکو بنصر کہتے ہین اسکے ساتھ
کی انگلی کا نام کنشٹکا ہے فارسی مین اسکو خنصر کہتے ہین ہم ہر ایک موقع
پر ہندی نام تحریر کرینگے۔

چہرہ نویسی یعنی ظاہری علامات کا بیان

(۱) عاقلان علم قیافہ کا قول ہے کہ جسم انسان ۲ ۳ اعضا دان سے مرتب
ہے پونتو حسن و خوبصورتی جو ہر عظیم خداداد ہے جس سبب سے سب لوگ

تاثیر بموجب قول حکما ہند کے بتلاوینگے جسکو بعد تجربہ امید ہے کہ آپ درست اور درست پاوینگے۔

(۱) قد انسانی کے حکماء نے تین درجہ قرار دی ہین اول اتم یعنی عمدہ آدمی وہ ہے جسکا قد طولانی ۱۰۸ انگل ہو دوسرا اوسط یعنی مدہم وہ ہے جسکا قد ۱۰۰ انگل ہو تیسرا درجہ ادنیٰ وہ ہے جنکا قد ۹۰ انگل ہو تمام طولانی قد کو نر انگشت پاے کے ناخن سے کہوپڑی تک یعنی پنج موی تک ماپنا چاہیئے جسکا قد ۵۲ انگل ہو وہ صاحب عزت باعتبار ہو اور کچھہ آثار اسمین درویشی کے پائے جا دین اگر ۶۸ انگل ہو تو چور بدمعاش

سے حکما ریون تحریر فرماتے ہین کہ طولانی جسم کے ہاتھہ سے سات بالشت عمدہ اور جس قدر طول دھڑ کا اوس قدر ٹانگ کا عمدہ سر کی گولائی سے نصف گولائی دایرہ گردن مناسب و عمدہ اور جس قدر ناک سے گوش راست کی دوری اسی قدر گردن سے کندھون کی اس طرح طرف چپ علامت عمدگی اور جس قدر منہہ سے ٹھوڑی کی لنبای ہو اسی قدر پیشانی کی لنبائی عمدہ اگر مذکورہ بالا مقدار مین کمی ہو تو ناقص و خراب خیال کرنی چاہین۔

(۲) عالمان علم نجوم نے بہی لکھا ہے کہ انسان کے چہرے کا ہر ایک حصہ سات سیارون اور بارہ برج سے منسوب ہے اور بموجب تاثیر سیارگان ہر ایک علامت کا خواص سمجھنا چاہیے چنانچہ اول پیشانی پر منگل چشم راست پر سورج چپ پر چندرمان گوش راست پر برسپت چپ پر سنیچر ناک پر شکر منہہ پر بدھہ کا عمل ہے اور پیشانی پر کرک ابرو راست پر سنگہ چپ پر کنیہ۔ آنکھون کی ہر دو پتلون پر دہن گوش راست پر تلا چپ پر میکہ دہن درمیان پیشانی بر کہہ دندان پر مکر ناک پر برچہک رخسارہ راست پر کنیا چپ پر متہن کا عمل ہے۔ اب ہم آپ کو ایک تصویر دکہلاتے ہین اور اس کے بعد ہر ایک عضو کی بڑائی اور چہوٹائی

صاف اور بلند اسمین ریکھا ہون تو بختیاری کی علامت ہے۔ اگر
پیشانی پر بال ہون تو جاہل مطلق اگر پیشانی پر عرض مین ایک ریکھا پڑے
و دولت مند۔ ۲۰ برس کی عمر اگر ۱۰ پڑین تو عمر ۳۰ سال پنڈت جوتشی صاحب علم
اگر ۳ پڑین تو اہل قلم یا متصدی عمر ۶۰ برس ہو اگر ۴ پڑین تو مفلس عمر ۸۰ برس
اگر پانچ پڑین تو بدبخت کم ہمت عمر ۱۰۰ برس اگر ۶ پڑین تو بہادر دلاور جوانمرد
عمر ۱۲۰ برس ہو اگر ریکھا مثل (ا) کے ہو یا مثلث مثل (△) کے ہو تو حکومت
کی علامت ہے اگر بہت ریکھا متفرق ہون تو دغاباز چور ہو۔ اگر ترازو کا
نشان ہو تو ہمیشہ آسودہ حال رہے اگر عین درمیان مین ترسول کا نشان
ہو۔ (خواہ عورت ہو یا مرد) تو بڑا نامور حکمران یا راجہ ہو اگر گرز یا پدم یا پنکھا
یا انکس یا تلوار یا کسی پرند کا نشان ہو تو سردار یا راجہ ہو اگر بائین طرف
بالے یا ٹیکے کی صورت کا نشان ہو اور رنگ سرخ یا سفید ہو سردار
عقلمند حلیم الطبع ہو اگر کوئی کے پنجہ کا نشان ہو تو منحوس بدبخت ہو۔
(۵) ابرو جس شخص کی ابرو یعنی بھوین مانند کمان کے خمدار ہون وہ راجہ یا
امیر کبیر ہو اگر مثل ماہی یعنی مچھلی کے ہون تو چور ہو اگر ابرو کی نوک ناک کی طرف
باریک مڑی ہوئی ہون تو شریر فتنہ انگیز ہو اگر پیوستہ ہون تو مہربان محب
صادق ہو (نکتہ) اگر مرد پیوستہ ابرو ہو تو مستورات کی طرف اگر عورت ہو تو
مردون کی طرف الفت و محبت زیادہ رکھی اور شہوت پرست ہو اگر بھوین
لمبی اور پر بال ہون تو جاہل خودپسند اگر بال دراز ہون تو ہمت مردانہ کی علامت
ہے اگر کشادہ ہون تو سخی اگر دونون ابرو مین شکن پڑین تو غصہ ور اگر بال نہون

لالچی حریص طمع ساز ہو اکثر فعل بدین زیادہ رغبت رکھے اگر ۹۰ - انگل ہو تو
ادنیٰ درجہ پر پونچے عمر ۳۰ سال ہو اگر ۱۰۰ - انگل قد ہو تو مرتبہ اعلیٰ پاوے
اگر ۹۱ - انگل ہو تو عمر ۳۵ سال اگر ۹۲ ہو تو عمر ۴۰ سال ایک انگل کی
زیادتی سے پانچ سال زیادہ خیال کرنے چاہین علی ہذا القیاس اگر ۱۱۰ -
انگل ہو تو ایک سو تیس ۱۳۰ سال کی عمر اگر اس سے زیادہ بڑہتا جاوے تو
فی انگل سات برس عمر زاید کرتا چلا جاوے عمر طبعی کا تخمینہ معلوم ہوگا
(۲) سر - اگر مدور ہو تو سردار اگر ہموار پُر مو ہو تو عقلمند فہم و فراست اور سخاوت
مین مشہور ہو اگر دراز ہو تو مفلس اگر چھوٹا ہو تو کم عقل شتاب کار اگر مثلث ہو
تو فسق و فجور کا عادی اگر لمبا ہو تو بیوقوف بزدل کم ہمت -
(۳) بال - اگر سر کے بال سیاہ اور باریک ہون تو عیاش سرخی مایل ہون
تو عیش و عشرت مین زندگی بسر کرے اگر سخت و فربہ ہون تو مفلس اگر سخت
و کوتہ ہون تو چور بدمعاش ہو اگر برنگ سرخ مثل شراب ہون تو سردار فوج ہو -
(۴) پیشانی - اگر تنگ ہو مفلس و نادار کم عمر - اگر پہن و کشادہ ہو تو علم و
سخاوت کی علامت اگر چوڑی اور بلند ہو تو عقلمند و پنڈت ہو - اگر پیشانی
صدف خورد کی مانند ہو تو دولتمند اگر کلان کی
مانند ہو تو جوگی عبادت گذار اگر پیشانی مین کوئی
ریکھا نہو تو صاحب عمل فقیر باکمال ہو لیکن عمر اسکی
۲۵ برس کی ہو بقول بعض ۹۰ سال - اگر پیشانی
مین ریکھا ٹوٹی پہوٹی ہون تو خصومت اور بدبختی اور لاف زنی کی علامت ہے
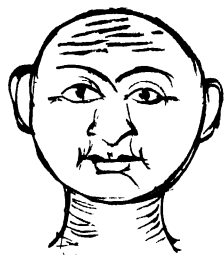
تو بدمعاش ہو اگر پلکین جلد جلد کھلجاوین اور بند ہو جاوین مطلب یہ کہ آنکھ
جلد جلد جھپکے تو فریبی دغاباز چور ہو اگر آنکھین چھوٹی اور گول ہون تو بیوفا دروغگو
ہو علماسامدرک لکھتے ہین کہ اندہا عقلمند خودغرض اور کانا بدخصلت مطلب
پرست اور بھینگا دغاباز فریبی جعلساز ہوتا ہے اسکے سخن کا اعتبار نہ کرنا چاہیئے۔
(۸) چہرہ۔ اگر چہرہ گول ہو تو ملنسار اور خوش مزاج اگر مانند ہرن یا چوہے کے
ہو تو بے دولت پریشان حال رہے اگر بڑا یا ٹیڑھ ہو تو مفلس کم نصیب اگر
دہن یعنی منہ فراخ ہو تو بہادر جوانمرد نکتہ جسقدر عورت کا منہ دراز ہوتا ہے
اوسیقدر جاے مخصوصہ عمیق ہوتی ہے وہ عورت خواہش دنیاوی سے سیر
نہین ہوتی جس آدمی کا منہ چوڑا ہو کم بخت اگر چھوٹا ہو تو طامع جھگڑالو
شریر۔ اگر چہرہ گھوڑے کے مشابہ ہو تو کم بخت بدنصیب اگر بندر کے مشابہ
ہو تو عقلمند بہادر ہو۔
(۹) ناک۔ اگر ناک لمبی برنگ زرد ہو تو صاحب اقبال دولتمند اگر
مانند چونچ طوطا کے ہو تو حاکم وقت اور حوایج ضروری سے فارغ البال ہو اگر
چھوٹی ہو تو اہل دل دوہرا تما ہو اگر زیادہ چھوٹی ہو تو بددیانت اگر ناک منہ
کی طرف کچھ جھکی ہوئی ہو تو عیاش اگر ناک مقدار سے زیادہ دراز ہو تو بے شرم
اگر ناک کے سوراخ زیادہ کشادہ ہون تو دروغگو جھگڑالو اگر ناک درمیان سے
پست ہو تو شریر بدذات اگر درمیان سے اونچی ہو تو صاحب ہمت
دوراندیش اگر پھٹی ہوئی وٹیڑی ہو تو نحوستی بدنصیب ہو۔
(۱۰) رخسارہ اگر مانند شیر یا چیتے یا ہاتھی کے ہون تو صاحب اولاد حکمران ہو

تو بخت مفلس اگر چھوٹے ہون تو نیک خصلت ہو۔

(۶) گوش اگر کان کی دیوار باریک اور نازک ہو تو راجہ ورنہ برہم گیانی یعنی عارف اگر موٹی فربہ ہو تو بد باطن کسے سے نیکی نکرے اگر کان چھوٹے ہون تو جاہل بیوقوف اگر پتلے ہون تو توی حافظ اگر مڑے ہوئی سخت پتھر کی مانند ہون تو پہلوان ۔

(۷) چشم اگر گوشہ چشم برنگ سرخ ہون تو معشوق زنان اگر پتلی آنکھہ برنگ طلا ہو تو دولت مند اگر آنکھین برنگ سرخ ہون تو عورتون سے زیادہ محبت رکھی اگر تین رنگ یعنی سیاہ سفید سرخ ہون تو عورتین اوس سے زیادہ محبت رکھین اگر آنکھون مین ڈورا (سرخ لکیر کو کہتے ہین) ہو تو شہوت پرست اگر آنکھین اندر گوگھسی ہوئی ہون تو فریبی خبیث بد طینت۔ اگر آنکھون کا رنگ سبز ہو تو بے صبر سفید ہو تو دانا بہورا ہو تو شعر خوان ہنرمند ہو اگر گول ہون تو بہادر یا چور ہو اگر گربہ چشم ہو تو بیوفا کاد چشم بیغیوی بے شرم آہو چشم ہو تو صاحب اقبال ارزق چشم بد خو اگر مانند شیر کے ہون تو غصہ ور اگر مانند کتے کے ہون تو کسی سے نیکی نہ کرے اگر مشابہ چکور کے ہون تو فعل بد کا عادی ہو اگر مانند بہیس کے ہون تو اسکا مان باپ مرجاوے کم نصیب ہو اگر مانند بادام کے ہون تو شہوت پرست ہو اگر بڑی اور تیز نگاہ ہون تو احمق بیوقوف اگر مخمور ہون تو عقلمند اگر مشابہ آنکھہ گیدڑ کے ہون تو بد نصیب اگر گھوڑے کے ہون تو صاحب دولت اور لشکر اگر مور یا نیولا کے ہون تو نطرتی اور بد دیانت اگر مانند سانپ کے ہون تو صاحب دولت مگر بخیل اگر اثناء گفتگو مین آنکھین بار بار ادھر ادھر پھیرے

تو راجہ اگر سیاہ ہو تو بدکار و بدفعل اور اپنی کنبہ کو ہلاک کرے اگر سفید ہو تو مفلس اگر زبان اور تالو دونون برنگ سیاہ ہون تو اسکا کنبہ زندہ نہ رہے تمام عمر تنہائی مین بسر کرے۔

(۱۴) - آواز اگر مثل گرج بادل کے ہو بڑا بہادر و حکمران ہو اگر مثل گرج ڈہول کے ہو تو راگی یا راگ کا شایق ہو اگر مشابہ مور کے ہو تو سردار فوج مانند چکور تو دولت مند بے پرواہ مانند مرغابی ہو تو دنیا دار لذات پسند اگر مانند چہوٹے پرندون کے ہو تو اسکے گہر مین مویشی کثرت سے ہون مگر خود تکلیف مین رہے اگر مانند زاغ یا چیل یا گدہ کے ہو اور بات کرنے مین اسکا گلا پہولتا ہو تو اوس سے ہر ایک کو تکلیف پونچے اسی کا ہرگز اعتبار نہ کرنا چاہیئے۔ اگر جلد بولے تو بدخلق تیز طبع مطلب پرست اگر زم اور آہستہ بولے تو عقلمند اگر بوقت گفتار سر کو یا کسی اور مقام کو بے موقع حرکت دیوی تو بیوقوف شہوت پرست۔

(۱۵) - گردن - اگر چہوٹی پر گوشت ہو تو دولتمند اگر دراز مانند بگلے کے ہو تو والدری کم نصیب اگر ٹیڑہی ہو تو مفلس اگر باریک ہو تو عقلمند اگر اونچی ہو تو چور اگر صراحی دار ہو تو ہر دل عزیز - اگر گردن مین ایک ریکہا ہو تو عمر دراز اگر ۲ ہون تو دستکار ہنرمند اگر ۳ ہون تو فعل مباشرت مین خوب ماہر ہو۔

(۱۶) - کندہی - اگر مونڈہے مثل ہاتہی یا سور کے ہون تو اسکے کام اور فعل روشن مثل راجہ کے ہون اگر مانند بندر کے ہون محتاج و فقیر ہو۔

(۱۷) بازو - اگر زیر و بالا یکسان ہو تو منحوس اگر دراز ہون عقلمند فیاض مگر خود پسند بیوفا اگر مقدار سے زیادہ چہوٹے ہون تو مفلس والدری اگر پر گوشت ہون تو حسن پرست

اگر بوقت خندیدگی رخسارون مین گہڑہا پڑے تو دولت مند ہو اگر اونچی ہون تو خود غرض ہو۔

(۱۱) **لب** - اگر فربہ اور درازہون تو حاسد کینہ ور اگر بڑے ہون تو چور اگر سیاہ ہون تو مفلس اگر لب زیرین بزرگ ہو تو زود رنج محنتی اگر باریک ہون ذہن رسا ہو اگر سرخ ہون سنجیدہ سخن اگر سیاہ ہون منحوس بد اصل و بدنفس اگر سفید ہون کسی بیماری مین مبتلا ہو۔

(۱۲) **دندان** اگر دانت مانند غنچہ ہون تو صاحب عزت اگر چمکدار ہون تو نیک نصیب زرد و سرخ اگر سفید اور چکنی ہون تو مالک ملک اگر سیاہ ہون فعل ناشایستہ کرے اگر مشابہ بندر کے ہون تو اسکو بہو کہہ زیادہ لگے اگر ہاتہی یا گدہے کے ہون تو تمام عمر مرفہ الحال رہے اگر ہوش یار یچہہ کے ہون تو کام نیکی کے زیادہ کرے اگر دانت کے اوپر دانت ہو تو خوش رہے مگر بڑا بہائی زندہ نہ رہے اگر بڑے ہو اور ہونٹون سے باہر نکلے ہوئے ہون تو محتاج اور خویش و اقارب سے جدا رہے اگر جدا جدا ہون تو غمگین رہے اگر لمبے اور باہم ملے ہون تو شریر اور فسادی اگر دانت بالکل نہون تو حرامکار پریشان حال رہے اگر صرف نیچے کے نہون تو مخبوط الحواس لیکن فقیر ہو۔ اگر شمار مین ۳۲ ہون تو صاحب مراتب ۳۰ ہون تو سعادت مند ۲۹ ہون تکلیف مین رہے ۳۲ سے زاید اور ۲۹ سے اگر کم ہون تو ظالم سفاق بدبخت ہو۔

(۱۳) **زبان** اگر سرخ اور نوکدار ہو تو نیک بخت اگر سفید ہو تو بدکار اگر سیاہ ہو بدقسمت اگر موٹی ہو کام نیکی کے کرے مگر غیبت کا عادی ہو اگر تالو برنگ زرد ہو

پشت انکی ہتیلی کی طرف جہکی رہے تو فن سپہ گری کرے - اگر ملانے مین درمیان انگلیون کے سوراخ نہون تو امیر کبیر - اگر سوراخ ہون آمدن اوسط - اگر خوب ملی ہوئی ہون تو صاحب ثروت ہو - اگر انگلی پر انگلی چڑہی ہوئی ہو تو متکبر غصہ ور ہوتا ہے کہ چہہ انگلیان منحوس ہوتی ہین - اگر انامکا اور کنشٹکا انگلی کے ملانےمین درمیان سوراخ ہو تو چہوٹی عمر خوب چین اور آرام سے گذرے اگر انامکا اور مدہما کے ملانےمین سوراخ ہو تو جوانی مین خوب عیش و عشرت ہو - اگر مدہما اور ترجنی کے ملانےمین سوراخ ہو تو پیری مین ہر طرح کی آسایش ہو اگر تینون مقامون پر سوراخ ہون تو بچپن سے بڑہاپے تک اکثر تکلیفین پیش آئین مگر انجام بخیر ہوتا رہے -

(۲) **انگوٹہا** - اگر دراز ہو بہادر دانا ہو اگر مقدار سے چہوٹا ہو تو کم عقل مگر شتاب کار اور ڈرپوک اگر اندر کے سیدہا ہو عقلمند اگر ہتہلی کی طرف جہکا ہوا ہو تو طامع لالچی - اگر ہتہلی کی پشت کی طرف جہکا ہو تو فیض رسان اگر انگوٹہا چہوٹا ہو اور مدہما انگلی مقدار سے کچہہ لمبی ہو تو خودکشی سے اپنا کام تمام کرے -

(۳) - انگلیان اگر ترجنی انگلی کا سر گول ہو تو ہر ایک کام بخوبی سے کرے اگر چوڑا ہو تو بہادر زبردست اگر نوکدار ہو ایماندار نیکوکار ہو - اگر مدہما کا گول ہو تو دانشمند صاحب عقل اگر چوڑا ہو تو وہمی کم ہمت اگر نوکدار ہو تو خوش مزاج - اگر انامکا کا گول ہو تو روپیہ پیسہ کو زیادہ عزیز رکہے اگر چوڑا ہو تو دلاور شجاعت مین نام پاوے اگر نوکدار ہو تو دستکار - اگر کنشٹکا کا گول ہو تو گیانی ہو

اگر بازو پر ایک ریکھا ہو تو دولت مند اگر ۲ ہون تو عقلمند اگر ۳ ہون تو ہر گیانی
اگر ۴ ہون تو مفلس کم نصیب اگر بازو پر بال بہت ہون تو عیاش وہمی اگر بالکل
نہون تو کنجوس شوخ چشم ازدوسرے کا دہوکہ جلد کہا جاوے۔

علامات ہاتہ
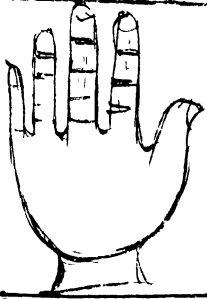
(۱۸) اول ہاتہ اور انگلیون کی بناوٹ کو دیکھو ہر
ایک آدمی کا ہاتہ اور انگلین یکسان نہین ہوتین
حکمار کا قول ہے کہ جس شخص کے ہاتہ چھوٹے ہون
تمام عمر غلامی مین بسر کرے اگر ہاتہ اور پاؤن دونون چھوٹے ہون تو خودغرض
عیاش ہو۔ اگر ہاتہ کی ہتیلی نسبت انگلیون کے دراز ہو تو تیز فہم عقلمند۔ اگر دست
راست نسبت دست چپ کے دراز ہو تو دلاور اور بہادر اگر چپ نسبت راست کے دراز ہو تو
کم ہمت بزدل اگر دونون ہاتہ کہڑا ہونیمین زانون تک لمبی ہون تو والی ملک یا فقیر
صاحب کمال ہو اگر ہتہلی کا رنگ سرخ ہو حلیم الطبع اگر زرد ہو تو بڑا فتنہ انگیز اور
مکار بدکار ہو اگر نیم زرد ہو تو چور رہزن اگر سیاہ یا سفید ہو بدبخت اور مفلس اگر
نیلی ہون تو نشہ وغیرہ مین مخمور رہے اگر بڑی اور بدنما ہتلیان ہون تو افلاس اور
مصیبت مین مبتلا رہے اگر گڑہا پڑتا ہو تو صاحب دولت اگر اوپر کو اٹہی ہوئی ہون
تو روپیہ کو ضایع کرے۔

(۱۹) انگلیان۔ اگر انگلین سیدہی ہون تو صاحب شجاعت اگر دراز ہون
دولت مند متوسط ہون عمر دراز کوتہ ہون بدبخت وبیوقوف موٹی ہون
تو مفلس باریک اور نرم ہون تو نیک بخت عقلمند ہو اگر انگلین کہڑی کرنیمین

و صلہ و ضدی و خود غرض ہو اگر اس حصہ کے جوڑ مین جو کا نشان عرض
روبیہ ہو تو اسکا جنم چاند نے پکش کا ہو یعنی بوقت پیدائش اسکے قمر زاید النور
گر یہہ جو سالم ہو کسی جگہہ سے شکستہ نہو تو دولت مند تمام عمر خوش گذران
ہے اگر جو ٹوٹا ہو تو ایام صغر سنی مین رنج و مصیبت اُٹھاوے مگر ایام جوانی
مین خوب آرام پاوے اگر اس حصہ مین ایک ریکھا سیدہی مثل (۱) کے
ہو تو عابد مرتاض پرہیزگار زبقعہ صاحب کمال ہو۔ اس سے نیچے کا حصہ عقل
سے متعلق ہے اگر یہہ بڑا ہو تو دانا عالم و فاضل اور لکچرار ہو اگر اس حصہ مین
جو کا نشان ہو تو عمدہ اگر ٹوٹا ہوا ہو تو بچپن مین آرام پاوے مگر جوانی مین
اکثر تکلیفون کا سامنا اور ضعیفی مین کامل آرام پاوے۔ اس سے نیچے کا حصہ
نفس سے متعلق ہے اگر بڑا ہو تو عشق بازی مین زیادہ رغبت رکھے اگر جو کا
نشان شکستہ ہو تو بچپن و جوانی خوب آرام سے گذرے مگر پیری مین
تکلیف ہو اگر انگوٹھے کے ہر سہ حصون مین کسی مقام پر ریکھا مثل (۱)
کے ہو تو وہ شخص بڑا عالم و فاضل مشہور زمانہ ہو۔ باقی چارون انگلیون
کے حصون کی تقسیم اس طرح پر ہے کہ جڑ کا حصہ جسم سے اوس سے اوپر کا
نفس سے اوس سے اوپر ناخن والا روح سے متعلق ہے اگر جسم کا بڑا ہو تو
جسمانی خواہشات کی طرف زیادہ رغبت رکھے اگر نفس کا بڑا ہو تو نفس
پرست عقلمند خود غرض مطلب پرست اگر روح کا بڑا ہو تو نیکوکار ایماندار بلکہ
عابد و زاہد خدا پرست ۔ اگر کنشٹکا انگلی کی جڑ والے حصہ مین ایک کھڑی
ریکھا مانند (۱) کے ہو تو بڑا فیاض سخاوت مین مشہور اگر دو ہون تو کام

پوجاری اگر چوڑا ہو تو حاضر جواب یا واگو اگر نوکدار ہو تو علمی تحقیقات مین زیادہ رغبت رکھے۔

(۴) اگر انامکا اونگلی مدہما سے دراز ہو تو صاحب اقبال دولتمند مگر بخیل ہو اگر چھوٹی ہو تو صاحب عزت ہو اگر کنشٹکا اونگلی بالکل چھوٹی ہو تو مطلب پرست اگر بڑی ہو تو مالدار صاحب اقبال ہو اگر ترجنی انگلی چھوٹی ہو تو بدمزاج مفسدہ پرداز اگر دراز ہو تو خود غرض بدمزاج اگر متوسط ہو تو حلیم الطبع خوش مزاج۔

(۵) اب ہم پامسٹری یعنی ریکھا وغیرہ کا احوال درج کرتے ہین اول اُنگلیون کے جوڑون اور ریکھون کا بیان اور بعد ازان ہتھلی کی ریکھون کا حال درج کرینگے۔

ہاتھ اور اونگلیون کے نشانات کا بیان

اونگلیون کے جوڑ — اونگلیون کی ریکھا — ہاتھ کی بناوٹ
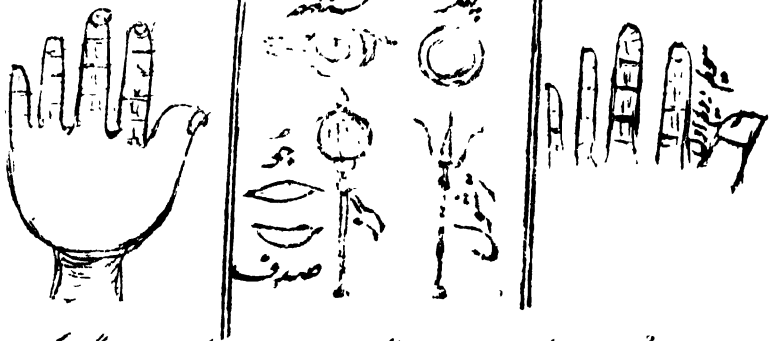
سنکھہ چکر

جو

صدف

جاننا چاہیئے کہ ہاتھ کی پانچون اُنگلیون مین ہر ایک اونگلی کے تین جوڑ ہوتے ہین جنکی بڑائی چھوٹائی مین خاص علامتین ہوتی ہین اور ہر ایک حصہ مین ریکھا بھی ہوتی ہین جنکے خواص جدا گانہ ہوتے ہین۔ عالمان علم سامدریک لکھتے ہین کہ اونگوٹھے کے ناخن والا حصہ جو عقل سے متعلق ہے اگر یہہ بڑا ہو تو قوی

و تو ہمیشہ آرام سے زندگی بسر کرے ۲ ہون تو والدری نردہن رہے ۳
ون تو برہم گیانی مگر ناخوانده ۴ ہون تو پنڈت ہنرمند ۵ ہون تو مفلس
ہمت مگر تپسی صاحب ریاضت ہو اگر پانچ سنکھ سے زیادہ ہون تو
ہ صاحب اقبال امیر کبیر ہو اگر ہاتھ کی ہتیلی مین سنکھ کا نشان ہو تو عالم ذیعلم
و اگر ہاتھ مین پدم کا نشان ہو تو ذی علم صاحب اقبال ہو اگر ۲ پدم سی زیادہ
پدم تک ہون تو مہاراجہ ہو اگر ۵ پدم سے زیادہ ۱۰ پدم تک ہون تو وہ
شخص صاحب کمال ہو۔ اگر اونگلیون مین ایک صدف کا نشان ہو تو
مفلس اگر ۲ ہون تو عالم لکہپار عقلمند اگر ۳ ہون تو دولتمند صاحب اقبال
اگر ۴ ہون تو مشہور زمانہ اور نیک نام اگر ۵ سے زیادہ ۱۰ تک ہون تو دنیا
مین ہر طرح سے عزت اور نام حاصل کرے۔ اگر اونگلیون مین ایک سے زیادہ
پنچ گز [illegible] بہ نشان ہون تو وایسے ملک صاحب تخت ہو ورنہ برہم چاری
پرہیزگار خداپرست ہو اگر پانچ سے زیادہ ہون تو برہم گیانی اور اس کو مرتبہ
کشف وکرامات کا حاصل ہو۔
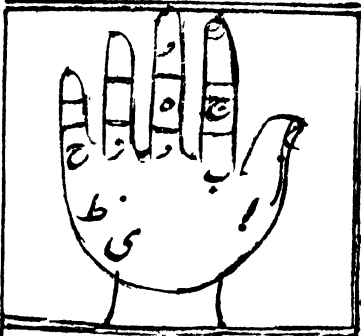
دیگر اگر ہاتھ مین انگوٹھی کے زیرین مقام (
الف) پر ستارہ کا نشان شکل ✳ ہو تو
عورتون سے ناموافقیت اور رنج اوٹھاوے
خصوصاً عورت منکوحہ سے اگر مثلث
△ کا نشان ہو تو عشق بازی مین زیادہ رغبت رکھے اگر صلیب ✕ کا
نشان ہو تو بڑا عاشق فاسق مگر بے غرض ہو اگر ترجنی انگلی مین مقام (ب)

نیکی کے زیادہ کرے صاحب اخلاق ہو اگر تین ہون تو عقلمند اگر چار ہون علم
وہنر مین نام پاوے اگر پانچ ہون کسی گروہ کا حاکم وسردار ہو اگر چھ ہون جوانی
مین خوب عیش وعشرت کرے اگر سات ہون اوسط درجہ سے زندگی بسر
کرے اگر کنشٹکا اونگلی مین ایک نشان مثل ترشول ψ کے ہو تو زناکار مکار
ہو۔ اگر دو ہون تو تمام عمر مفلس اور تکلیف اوٹھاوے۔ اگر ترجنی اور مدہما
اونگل کی جڑ مین ریکھا مثل (۱۱) کے ہو تو بڑا دولتمند صاحب اقبال ہو اگر
انامکا اونگل مین ایک ترشول کا نشان ہو تو صوفی یعنی برہم گیانی ہو یا علم
تصوف کا شایق رہے اگر ۲ ترشول کا نشان ہو تو زناکار تماشبین طوایفون
سے زیادہ محبت رکھے۔ اگر مدہما انگلی مین ایک ترشول ہو تو فسق وفجور کا
عادی ہو اگر ۲ ترشول کا نشان ہو تو بہت سے علم وہنر سے ماہر ہو اگر ہاتھ مین
ترشول کا نشان ہو تو تمام عمر خوش گذران رہے دیگر اونگلیون کی حصون
مین چکر ۞ اور سنکھ اور صدف کے نشان بھی ہوتے ہین
دونون ہاتھون کی اونگلیون کے ناخن والے حصون کو خوب غور سے دیکھو اگر
ایک چکر یا سنکھ یا صدف کا نشان ہو تو وہ شخص بڑا دولتمند بےپرواہ
ہو اگر صرف ایک چکر ہو تو راجہ ہو اگر ۲ ہون تو عقلمند صاحب ہنر ۳ ہون
تو برہم گیانی ۴ ہون تو نردہن ۵ ہون تو خوش وخورم رہے ۶ ہون تو عیاش
تماشبین ۷ ہون تو بڑا بہادر ۸ ہون تو دائم المرض ۹ ہون تو دولتمند صاحب
اقبال ۱۰ ہون تو تمام خواہشات حسب منشا پوری ہون اگر یہ نشان ہاتھ
کی ہتھیلی مین ہو تو بڑا عابد فاضل ہو۔ اگر اونگلیون مین ایک سنکھ کا نشان

دیگر۔ اونگلیون کے جوڑون مین جو ریکہا عرض رو بیہ مانند دانہ جکی ہوتی ہین انگوٹہے کو چہوڑکر باقی ریکہا کو شمار کرو اگر دست راست مین بارہ یعنی فی اونگل تین تین ہون تو وہ تمام عمر خوشحال وخوش گزران رہی اگر ۱۳ ہون تو تمام عمر رنج و مصیبت مین مبتلا رہے اگر ۱۴ ہون تو اوسط درجہ سے زندگی بسر کرے اگر ۱۵ ہون بڑا چور رہزن قزاق ہو اگر ۱۶ ہون تو قمار بازی مین عمر ضایع کرے اگر ۱۷ ہون تو ظالم سفاق بے انصاف اگر ۱۸ ہون ایماندار نیکوکار اگر ۱۹ ہون تو دولتمند صاحب عزت اگر ۲۰ ہون تو عقلمند عبادت خوار اگر ۲۱ ہون بدنصیب مفلس اگر سوائے ہر دو انگوٹہون دست راست وچپ کے آٹہون اونگلیون مین فی انگل چار چار نشان ہون تو وہ حوایج ضروری سے فارغ البال اور دنیا مین نیک نام ہو اگر کمی بیشی سے دونون ہاتہون کی اونگلیون کے ۳۲ نشان ہون تو رنج وراحت مین مساوی رہے اگر ۳۳ ہون تو علم و دولت حاصل کرے ناخن اگر ناخن برنگ سرخ ہون تو صاحب اقبال ہو اگر سیاہ ہون تو تمام عمر تکلیف ومصیبت جہیلتا رہے۔ اگر سفید ہون تو روگی اگر زرد ہون تو سیاح مگر اکثر بیمار رہے۔ اگر سبز ہون تو بچپن مین مفعول جوانی مین زانی پیری مین دروغ گو ہو اگر ناخن چوڑے ہون تو ضدی اگر کوتہ ہون تو بات بات مین جہگڑا کرے بزدل احمق ہو اگر مدور ہون آزاد خوش مزاج اگر چوڑے ہون سادہ مزاج شرمسار اگر دراز ہون تو نیکوکار اگر ناخن گوشت مین گڑہے ہوئے ہون تو تماشبین عیاش خوش مزاج اکثر دروغگو ہو۔

پر ستارہ کا نشان ہو تو عشق باز مطلب پرست اگر مقام (ج) پر ہو تو
سردار فوج اور ملکی انتظام مین نام آور ہو اگر رجنی مین مقام (ب) پر مثلث
کا نشان ہو تو ہر ایک علم و ہنر مین کامل مہارت رکھے اگر صلیب کا نشان
ہو تو نحوست و پریشانی مین مبتلا رہے - اگر مدہما انگلی مین مقام (د) پر
ستارہ کا نشان ہو تو نحوست و پریشانی مین حیران و سرگردان رہے اگر مقام
(ہ) پر ہو تو سر کٹا کر موت پاوے اگر مقام (د) پر دو ستارہ کے نشان ہون
تو کسی تہمت اور بدچلنی کے باعث مارا جاوے اگر نشان مثلث مقام
(د) پر ہو تو علوم سفلی یعنی جادو تنتر وغیرہ مین ماہر ہو - اگر صلیب کا نشان
ہو تو بدبختی کی علامت ہے - اگر انامکا انگلی کے مقام (ز) پر ستارہ کا نشان
ہو تو دولتمند بلکہ کم نصیب اگر مثلث کا نشان ہو تو علوم فنون کا مشتاق ہو
اگر صلیب کا نشان ہو تو علم و ہنر کے حصول مین اکثر ناکامیاب ہوا کرے اگر کنشٹ
انگلی مین مقام (ح) پر ستارہ کا نشان ہو تو بے عزتی و کم اعتباری کی دلیل ہے
اگر مثلث کا نشان ہو تو رموز مملکیت مین خوب ہوشیار و ماہر ہو اگر صلیب
کا نشان ہو تو چوری و رہزنی کا عادی ہو - اگر ہتھیلی مین مقام (ط) پر ستارہ کا
نشان ہو تو کسی موقعہ جنگ مین مارا جاوے اگر مثلث کا نشان ہو تو جنگی
تدابیر کا ماہر عقلمند ہو - اگر صلیب کا نشان ہو تو جھگڑالو فسادی شریر ہو -
اگر مقام (ک) پر ستارہ کا نشان ہو تو مکر و حیلہ و کم اعتباری اور پانی مین
ڈوب مرنے کی علامت ہے اگر مثلث کا نشان ہو تو علم تصوف کا
شایق - اگر صلیب کا نشان ہو تو دروغگو بلکہ خود کو بھی دھوکہ دینے سے دریغ نکرے

وتی ہین ہمنے ہر ایک ریکھا پر نمبر دن کے نشان جو دئے ہین باتفصیل اونکی
واص تحریر کرتے ہین (۱) اول عمر کی ریکھا کو دیکھنا چاہیئے یہہ ریکھا کنشٹکا اونگلی
کے نیچے سے نکلکر اوپر کو جاتی ہے اسکو ہندی مین آورودھ ریکھا کہتے ہین اگر یہہ
ریکھا کنشٹکا سے لیکر ترجنی تک سالم پونچے تو عمر اسکی ۱۲۰ برس کی ہوگی اگر ترجنی
اور مدہما کے درمیان تک جاوے تو عمر ۱۰۰ برس اگر مدہما تک جاوے تو عمر ۷۵
برس اگر مدہما اور انامکا کے درمیان تک جاوے تو عمر ۶۵ برس اگر انامکا تک
جاوے تو ۵۰ برس اگر انامکا اور کنشٹکا کے درمیان تک جاوے تو عمر ۲۵ برس
اگر کنشٹکا تک جاوے تو عمر ۱۰ یا ۱۵ برس جاننی چاہیئے اگر یہہ ریکھا ٹوٹی پہوٹی ہو تو
اکثر بیماری اور دل آزاری مین مبتلا ہو اگر ٹوٹ کر پہر جوڑ جاوے تو بعد سخت بیماری
ہونیکے صحت ہو اگر چوڑی اور دندانہ دار ہو تو اکثر صدمہ ناگہانی مین مبتلا رہے اگر
کنشٹکا اونگلی یا مدہما کے پاس گرہست ریکھا سے ملجاوے تو ناگہانی صدمہ سے وقوع
موت کا ہو۔ اگر یہہ ریکھا کنشٹکا سے ترجنی کے کنارے تک جاوے اور بہت چوڑی
ہو تو دولت مند اگر درست چپ مین ہو تو خوش متوسط حال رہے اگر عمر کی ریکھا پر
چکر ○ کا نشان تو ایک آنکہہ اگر دو نشان ہون تو دونون آنکھون سے اندھا ہو۔
(۲) دنیا داری کی ریکھا۔ اسکو ہندی مین گرہست ریکھا کہتے ہین یہہ ریکھا عمر
کی ریکھا کے نیچے ہاتہہ کی ہتہلی کے کنارے سے نکلکر ترجنی اور انگوٹھے کی درمیان
تک ہوتی ہے جس شخص کے ہاتہہ مین یہہ ریکھا سالم خمدار انگوٹھے کی طرف کو
جھکی ہوئی ہو تو وہ دنیا دار عیال واطفال سے خوش وخورم رہے اور دنیا داری کا
کو بڑی عمدگی اور سنجیدگی سے سر انجام کرے اگر یہہ عمر کی ریکھا سے ترجنی اونگلی تک

ہاتھہ کی ریکھا کا پہل یعنے تاثیر

ہر ایک آدمی کے ہاتھہ مین ٹیڑہی اور سیدہی خطوط یعنی ریکھا ہوتی ہین ہاتھہ کو خوب غور سے دیکھنا چاہیئے جسقدر ریکھا دراز اور سیدہی اور گہری ہوگی اسقدر عمدہ پہل دایک ہوگی اگر شکستہ ہو تو خراب ہر ایک ریکھا مین سے جسقدر شاخین نکلین اسقدر عمدہ اگر کوئی ریکھا ایک

ہاتھہ کی بناوٹ معہ ریکھا

دوسری سے ملکر دوسری ہوجاوی تو اسکی تاثیر بالمداد دوسری ریکھا کی عمدہ اور قوی ہوجاتی ہی اگر ہاتھہ مین بالکل ریکھا نہون تو اول تو زندگی محال اگر ہو تو براواقی ظالم ہو ادس سے کسکو فایدہ نہ پونچی اگر ہاتھہ مین ریکھا بکثرت ہون تو نادار و مفلس ہو اگر ہاتھہ مین ریکھا چار گوشہ □ ہو تو وہ بڑا بہادر دلیر ہو اگر ترکون یعنی مثلث △ ہو تو وہ شخص تبدیل مذہب کی اگر بہت سیندور ہو تو مسلمان ہوجاوی یہ ریکھا اہل اسلام کی ہاتھہ مین زیادہ دیکھنی مین اہی ہین اگر ہاتھہ مین ریکھا سیدہی شکل (۱) کی ہو تو پیشہ بقالی سے گذر اوقات کری بشرطیکہ ہتیلی کو دنیا مین ہو اگر کلائی کی چار شاخہ شکل تو عمر درازی اور دولتمندی کی علامت ہے
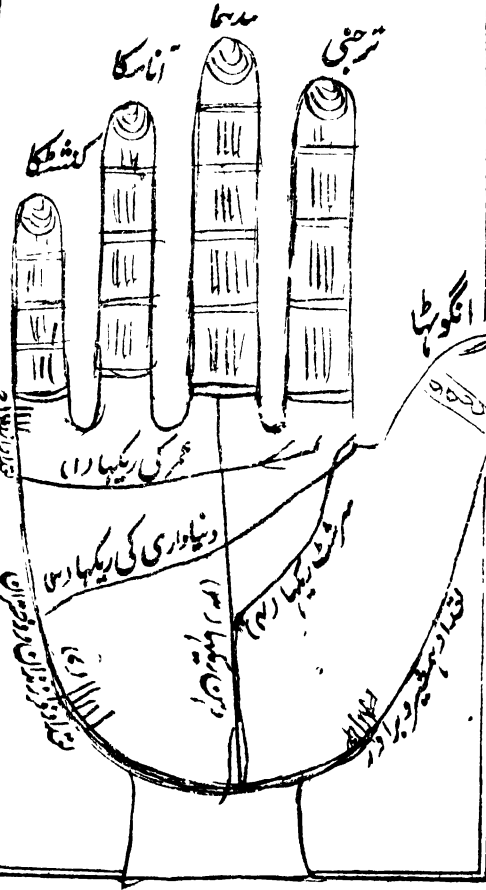
واضح ہو کہ جو ریکھا پنجہ مین دکھلائی گئی ہین یہ عموماً ہر ایک شخص کے ہاتھہ مین کم وبیش

نہایت ایماندار نیکوکار ہوتا ہے اور ہر ایک کام دنیاوی کو سنجیدگی اور عمدگی سے انجام دیتا ہے عالمان علم سامارک کا قول ہے کہ اگر یہہ ریکہا گرہست کی ریکہا سے نہ ملے یعنی علیحدہ رہی تو وہ نطفہ غیر سے ہوتا ہے تصدیق اسکی امر محال اس بات کو کہنا نہین چاہیئے۔ اس ریکہا مین سے جسقدر شاخین نکلین عمدہ اگر یہہ ریکہا دوہری ہو تو عیاش ہو اگر یہہ ریکہا ترجنی اونگلی کیطرف مٹری ہوئی ہو تو دانا صاحب حکمت اگر مدہما کیطرف خمدار ہو جاوے تو درندے جانورون سے ضرر پونچے اگر انامکا یا کنشٹکا کیطرف مڑجاوے تو کار دنیاوی مین کامیابی حاصل ہو۔

(۵) ہمشیرو برادر کی ریکہا کلائی ہاتھ سے اوپر اونگوٹھے کے درمیان تہلی کی کنارہ پر ریکہا ہوتی ہین یہہ جسقدر موٹی ہون اسیقدر برادر اور جسقدر باریک ہون اوسیقدر ہمشیرہ خیال کرنی چاہین عمر کی بڑی چھوٹائی ریکہا کی کوتاہی اور درازی سے معلوم کرنے چاہیئے جسقدر سالم ہون زندہ اور جسقدر ٹوٹی شکستہ ہون مردہ خیال کرنے چاہین۔

(۶) تعداد شادیان کنشٹکا اونگلی کی جڑ کے پاس تہلی کے کنارہ پر جو ریکہا ہوتی ہین اون سے تعداد شادیون کی معلوم ہوتی ہے اگر ایک ریکہا ہو تو ایک اگر ۲ ہون تو دو علی ہذا لقیاس جسقدر ریکہا سالم اور عمیق ہون اسیقدر بیاہ یعنی شادیان ہون اور عورتین بہی زندہ رہین اور جسقدر مدہم ہون اوسیقدر عورتین مری ہوئی تصور کرنی چاہین جسقدر ٹوٹی ہوئی ہون اوسقدر غیر منکوحہ عورتون سے صحبت کرے اگر ریکہا بالکل نہون تو شادی ہرگز نہو اگر باریک اور مدہم نشان ہون تو منگنی ہو مگر چھوٹ جاوے۔

پاس جاکر ملجاوے تو دنیا مین عزت وحرمت خوب پاوے اگر مدسما اونگلی کے
پاس جاکر ملجاوے تو اسکی نسل ترقی عظیم پاوے یعنی اسکے پوتے پڑپوتے نواسے
نواسیان بہت ہون اور صاحب اقبال ہو اگر یہہ ریکہا مانند الف کے سید ہی
ہو تو حریص طامع لالچی ہو۔

(۳) اس ریکہا کو دہن ریکہا کہتے ہین یہہ ہاتہہ کی کلای سے نکلتی ہے اگر یہ کلای
سے نکلکر سیدہی مدسما اونگلی کی جڑ تک صحیح وسالم پہونچے تو وہ شخص بڑا بہاری مالدار
صاحب اقبال اور جاگیر دار ہو اگر شکستہ ہو تو نقصان مال ودولت ہو اگر زیادہ
عمیق اور کشادہ ہو تو مال ودولت چوری جاوے اگر اوس مقام سے جہان فرزندون
کی ریکہا کا نشان ہے کوئی ریکہا نکلکر اسکے ساتہہ اکر ملجاوے تو صاحب کمال ہو
یا نشہ شراب وغیرہ مین صبح شام مخمور رہے اگر ترجنی اونگلی کی طرف دہن ریکہا
جہک جاوے تو سسرال سے دولت حاصل ہو اگر انا رکا کی طرف جہکے تو راج
دربار یا حاکم وقت سے فایدہ پہونچے اگر کنشٹکا کی طرف جہکے تو تجارت سے
فایدہ اعظیم پاوے اگر کلائی ہاتہہ کے کنارے سے کوئی ریکہا نکلکر اس ریکہا
کے اوپر سے ہوکر اونگوٹہے کی طرف مڑ جاوے تو کسی عورت کے عشق مین
مبتلا ہوکر روپیہ کو ضایع کرے۔

(۴) اس ریکہا کو سرشٹ یعنی اتم ریکہا کہتے ہین یہہ ریکہا یا تو ہاتہہ کی کلائی
سے نکلتی ہے یا دہن ریکہا کے بیچ سے نکلکر اونگوٹھے اور ترجنی کے درمیان مین
ہتیلی کے کنارے کے قریب گرہست ریکہا سے جاملتی ہے اور بعض ہاتھون مین
علیحدہ بہی دیکہی گئی ہے اگر یہہ ریکہا سالم اور کسی جگہہ سے شکستہ نہو تو وہ آدمی

دیکھنے مین آئی ہے مگر تجربہ سے معلوم ہوا کہ انکے علاوہ دیگر اور بہت سی علامات
کے نشان ہاتہہ مین ہوتے ہین جنکا ذکر ہم پیشتر کر چکے ہین اب ہم ۲۳ -
علامات کا مفصل حال درج کرتے ہین علما سامدرک ہاتہہ کی تقسیم
دو حصون پہ بیان کرتے ہین یعنی اول کلای سے مد سما او نگل تک جانب انگوٹہا
ورجنی حصہ راست اور مد سما سے کنشٹکا تک حصہ چپ یونتو ہر ایک نشان
ہاتہہ مین ہو نیسے اپنا پہل یعنی تاثیر ظاہر کریگا مگر راست اور چپ کے حصون
مین موجود ہونے سے اکثر قدرے اسکی تاثیر مین تفاوت پڑ جاتا ہے عامل کو
خوب سوچ سمجھکر انکے احکام معلوم کرنے چاہین -

(۱) اگر کلای ہاتہہ مین مچھلی کا نشان ہو تو وہ ہر قسم کی تجارت سے فایدہ
اوٹہاوے اور دولت مند صاحب اقبال اور کثیر الاولاد سیکڑون آدمی اسکے
در دولت سے فیض پاوین اور کنبہ پرور ہو -

(۲) اگر ہاتہہ مین دیگدان یعنی چولہہ کا نشان ہو تو چور دوسرون کا مال اوڑا
لانیمین کبھی دریغ نہ کرے اور بے اعتبار اور سب لوگ اسکو چور تصور کرین -

(۳) اگر کمان کا نشان ہو (خواہ مرد ہو خواہ عورت) تو بڑا بہادر اور دلیر ہو -

(۴) اگر پہول کا نشان ہو تو فارغ البال اور بغیر محنت کے اسکو روپیہ حاصل ہو -

(۵) اگر دیجا کا نشان ہو تو عالم فاضل علوم مذہبی مین نام پاوے اور لوگ اسکے
مطابعت کرین -

(۶) اگر گاے یا بیل کا نشان ہو تو زمیندار اور مویشی اسکے پاس بہت ہون -

(۷) اگر چھتر کا نشان ہو تو دولت مند اگر انگوٹھے کے درمیان ہو تو عقلمند صاحب

(۷) کلائی کے پاس ہتھیلی کے کناری زیرین پر جو خط ہون اون سی تعداد دختران و فرزندان معلوم ہوتی ہین جسقدر ریکہا دراز اور موٹی ہون فرزند اور جسقدر باریک اور چھوٹی ہون اوسیقدر دختر سالم سی زندہ شکستگی سے مردہ خیال کرنی چاہین

ہاتھہ کی دیگر علامات

حکما نے لکھا ہے کہ ہاتھہ مین ۳۲ قسم کی علامات ہوتی ہین جنکی تاثیر علیحدہ علیحدہ ہوتی ہے براے آسانی شایقینان اس علم کے ہم انکے نام معہ شکل کے درج کرتے ہین اکثر دو چار خط باہم ملکر کسی شکل کی مشابہہ بن جاتی ہین۔

۱ مچھی — ۲ دیگدان — ۳ کمان — ۴ پہول — ۵ دہجا — ۶ بیل — ۷ چتر

۸ آدمی — ۹ — ۱۰ ڈہال — ۱۱ — ۱۲ — ۱۳ — ۱۴ اوکھلی — ۱۵ چہڑی — ۱۶ گھوڑا

۱۷ — ۱۸ ہاتھی — ۱۹ — ۲۰ — ۲۱ — ۲۲ زغن — ۲۳ — ۲۴ — ۲۵

۲۶ درخت — ۲۷ چوکی — ۲۸ رتھہ — ۲۹ ترازو — ۳۰ پالکی — ۳۱ چشم — ۳۲ ناک

واضح رہے کہ عام کتب مروجہ سامدرک مین ۳۲ قسم کی علامات کی تاثیر

گذاری مالدار صاحب اقبال -
(۲۲) اگر زاغ کا نشان ہو تو بڑا دغا باز فریبی مکار دوسرون کا مال دہوکہ اور فریب
سے کہاوے -
(۲۳) اگر سوچہ کا نشان ہو تو صاحب مراتب نایب راجہ یا میر منشی ہو -
(۲۴) اگر انکش کا نشان ہو یا حلقہ یا گوش یا کنڈل کا ہو اور یہ سب نشان باہم
ایک دوسرے سے مجتمع ہون تو بڑا بہاری امیر کبیر دولت مند ہو اور بہت
لوگ اسکی سخاوت سے فایدہ اُٹھاوین - دنیا مین بڑا نام پاوے مگر جب
ادبار ہونیکو ہوتا ہے فوراً یہہ علامت نیست نابود ہو جاتی ہے اور تہوڑی دنون
مین وہ محتاج اور زبون ہو جاتا ہے -
(۲۵) اگر سورج یا چاند کا نشان ہو تو والی ملک بادشاہ ولایت بہادر اور دلیر
اور دوسرے بادشاہون سے خراج لیوے اور فوج اور خزانہ سے پُر ہو مگر افسوس
کہ ایسا شخص ناگہانی حادثہ سے مارا جاوے -
(۲۶) اگر درخت کا نشان ہو تو بہادر تعلقہ دار ملک و املاک کا مالک خوشحال رہے
(۲۷) اگر چوکی یعنی تخت کا نشان ہو تو وہی عزت صاحب مراتب تعلقہ دار صاحب حکومت
(۲۸) اگر رتہہ یا گاڑی کا نشان ہو تو راجہ مہاراجہ بادشاہ اعظیم الشان ہو اگر حصہ
چپ مین ہو تو امیر دولت مند ہر ایک قسم کی سواری سے خوش و خورم رہے -
(۲۹) اگر ترازو کا نشان ہو تو بڑا بیوپاری غلہ کے بیوپار سے بڑا فایدہ اُٹھاوے
اگر حصہ چپ مین ہو تو آڑہتی یعنی تجارتی اشیا کا وزن کرے اوس سے کافی فایدہ ہو
(۳۰) اگر پالکی کا نشان ہو تو وہ مثل راجہ اور ہمیشہ پالکی کی سواری اسکے نصیب

اقبال امیر ہو۔

(۸) اگر پہاڑ یا سر آدمی کا نشان ہو تو دولت مند متصدی وزیر اہل قلم عقلمند سنجیدہ

(۹) اگر گانون کا نشان ہو جاگیر دار اور کوئی قصبہ یا دہات آباد کرے۔

(۱۰) اگر ڈہال کا نشان ہو تو کم ہمت دالدری ہر ایک کام مین تساہل کرے۔

(۱۱) اگر تلوار یا برچھی کا نشان ہو تو بڑا بہادر اور فن سپاہ گری مین نام پاوے اور ہمیشہ دشمن پر غالب رہے اور افسر فوج اور کسی کی جان مارنے مین تامل نکرے۔

(۱۲) اگر گرز کا نشان ہو تو بڑا بہادر دلاور اور کسی گروہ کا سردار حکمران ہو۔

(۱۳) اگر ہل کا نشان ہو تو بڑا بخیل وکنجوس حریص ولالچی ہو۔

(۱۴) اگر اوکہلی کا نشان ہو تو مفلس بڑے مشکل سے بسر اوقات کرے اگر یہ نشان تہلی مین جانب چپ ہو تو فاقہ کشی سے مرجائے۔

(۱۵) اگر چہڑی کا نشان ہو تو بدصورت بدوضع مفلس تنگ دست ہو۔

(۱۶) اگر گہوڑے کا نشان ہو تو صاحب اقبال اور سواری اسپ ہمیشہ اسکے پاس رہے۔

(۱۷) اگر شیر کا نشان ہو تو بہادر دولاور مگر بے رحم و پرغصہ ہو۔

(۱۸) اگر سرپ کا نشان ہو تو صاحب خزانہ اور مالدار صاحب اقبال ہو۔

(۱۹) اگر ہاتہی کا نشان ہو تو امیر کبیر مثل راجہ ہو اور بہت لوگ اسکی مطابعت کرینا

(۲۰) اگر مندر یا مسجد کا نشان ہو تو پوجاری وگیانی اور دنیا کا آرام اس کو کم نصیب ہو۔

(۲۱) اگر چوپٹ کا نشان ہو تو اکثر اوقات شطرنج بازی وغیرہ کہلون مین

تو عیاش چار ہون تو سردار پانچ ہون تو عالم عقلمند اگر بالکل کوئی ریکھا نہو تو صاحب
دولت وحشمت ہو۔ اگر ناف کلان وگول ہو تو فیاض دولت مند اگر عمیق و
پر گوشت ہو تو صاحب مرتبہ اگر چہوٹی ہو تو بد اخلاق اگر برابر وہموار ہو تو مفلس ۔
(۲۲) کمر۔ اگر مانند بچھہ یا بندر کے ہو تو ہمیشہ تکلیف مین رہی اگر چوڑی مانند
تختہ کے ہو تو آخر عمر مین مفلس تنگ دست ہو اگر مشابہ کمر شیر کے ہو تو دولت مند

فربہ چہین دار ہو کثیر الاولاد ہو۔
(۲۳) پشت۔ اگر پشت کی ہڈی شمار مین نو ہون تو صاحب مرتبہ اگر ۱۰ ہون تو
فقیر و درویش اگر ۱۲ یا ۱۳ ہون تو رنج وتکلیف اٹھاوے اگر ۱۴ ہون فارغ البال ہو
(۲۴) عفو مخصوصہ۔ اگر بال [illegible] راست ہو تو تولد پسران جانب چپ
دختران درازی سے مفلس کوتاہی [illegible] بے لذت اگر [illegible] شیر ہو تو دولت مند
مانند گہوڑا شہوت پرست اگر پشت اونچی اور سر چہوٹا ہو تو مفعول خوش نہ ہو اگر
اسکے برعکس ہو تو دوست [illegible] ہو۔ ا [illegible] برنگ سیاہ ہو تو صاحب اقبال
اگر [illegible] ہو تو پانی مین ڈوب کر مرے۔ اگر منی یعنی نطفہ سے بو مانند روغن
کے آوی تو پیادہ شراب آوے تو شہوت پرست شہد کی مانند آوے تو عیاش
معشوق زنان اگر تلخ آوے تو فسق و فجور کا شایق اگر مانند لالہ کے آوے تو دروغگو
اگر مانند چربی کے آوے تو احمق مطلق جعلساز دغاباز اگر مانند گوشت کے آوے تو
بڑا بہاری زناکار ہو اور چوری اور بدمعاشی سے گذر اوقات کرے۔ اگر منی کا
رنگ کبود ہو تو سیلح اگر سبز ہو تو صاحب اقبال سیاہی مایل عمدہ اگر سفید ہو تو
نحوستی اور دالدری ہو ۔

مین ہو اگر حصہ چپ مین ہو تو کسی خاص وجہ سے سواری نصیب ہوتی رہی ۔
(۱۳) اگر آنکھ یعنی چشم کا نشان نہو تو دولتمند اگر حصہ چپ مین ہو تو دروغ گو اور
لاف زنی سے روپیہ کماوے ۔
(۲۳) اگر ناک کی ہڈی کا نشان ہو تو ادنی درجہ کا تاجر اور تجارت مین ترقی نہ
کرے اور اوسکی آمدنی اسکے رفع حاجات کیواسطے کفایت کرے اور کسی کا
محتاج نہو ۔
(۲۰) چھاتیان اگر ہر دو پستان فربہ ہون دولتمند ہو اگر لاغر و کم گوشت ہون
تو مفلس کم نصیب اگر داہنا پستان فربہ ہو عورت نیک بخت ملے اگر بایان فربہ
ہو تو عورت سے ناچاقی رہی سینہ اگر چکنا و چوڑا اور پر گوشت ہو تو بہادر دولتمند
کم چوڑا ہو تو مفلس اگر چوڑا اور فربہ ہو تو عمر ۱۰۰ برس اگر پر گوشت اور سرخ ہو تو عالم
فاضل اگر سینہ کی ہڈی شمار مین ۹ عدد ہون تو راجہ اگر ۱۰ ہون تو فقیر صاحب کمال
اگر ۱۱ ہون تو برہم شناس خدا پرست اگر ۱۲ ہون دایم المریض اگر ۱۳ ہون مالدار اگر
۱۴ ہون فعل بد کا عادی اگر ۸ ہون والئے ملک اگر سینہ اونچا نیچا یعنی ناہموار ہو
تو موت اتفاقیہ ہو اگر سینہ پر بال نہون تو اوسکے قول و فعل کا اعتبار نہ کرنا چاہیئے
کیونکہ ایسا شخص خود غرض مطلب پرست ہوتا ہے ۔
(۲۱) شکم ۔ اگر مانند ہرن یا لومڑی یا کوئی کے ہو تو ہمیشہ خوش گذران مالدار رہے
اگر شکل شیر کے ہو سردار یا راجہ ہو اگر شکم پر گہای سرخ ہون تو بدکار حرامخور زانی
ہو اگر رنگ نیلی ہون دولتمند شل راجہ اگر شکم پر ایک ریکھا عرض رو بیہ ہو تو
موت اسکی تلوار سے ہو اگر دو ہون تو عورتون کی صحبت سے خوش رہی اگر تین ہون

اور چلنی مین کف پائے نہ لگتا ہو تو وہ مشیر یا دیوان یا مصاحب مثل راجہ کے ہو۔

علامات پانون

جسطرح ہاتھ اور انگلیون کی بڑائی چھوٹائی اور ہتیلی کی ریکھا دیکھی جاتی ہین اسطرح پانون کو بھی دیکھنا لازم ہے جو تاثیر ہاتھ کی ریکھا کی بیان کی گئی ہین اگر ایسی ریکھا پانون مین ہون تو وہ ہی پھل انکا سمجھنا چاہیئے جن ریکھون کی تاثیر مین کچھہ اختلاف ہے اونکا بیان ہم اسجگہہ درج کرتے ہین۔

(۱) اگر پانون کی انگلین مقدار سے زیادہ کھلی ہون یا باہم ملی ہوئی ہون تو تمام عمر مفلس رہے اگر پانون کا انگوٹھا اور ترجنی انگلی باہم ملی ہوئی ہون تو بد باطن بدمزاج اور جھگڑالو ہو اگر انگوٹھا چھوٹا اور ٹیڑھا ہو تو وہ شہر بشہر پھرتا رہے اور رنج و مصیبت مین سرگردان رہے اور مستقل مزاج نہو۔

پانون کی بناوٹ

انگوٹھا
ترجنی

(۲) اگر ترجنی انگلی انگوٹھے سے کچھہ بڑی ہو تو شہوت پرست اور ہمیشہ عورتون کا خواہشمند رہے بلکہ پہلی عورت یا پہلا فرزند اسکا مرجاوے اگر انگوٹھا ترجنی کے برابر ہو تو دولتمند تمام عمر خوشحال رہے اگر ترجنی انگوٹھے سے قدرے چھوٹی ہو تو بڑا فسادی اور شریر ہو اگر زیادہ چھوٹی ہو تو غلامی مین بسر اوقات کرے۔

(۳) اگر ترجنی انگلی مدھما سے دراز ہو تو عورت اسکی زندہ نرہے اگر مدھما سے کسیقدر چھوٹی ہو تو عورت اسکی نہایت عقلمند اور دنیاداری کامون کو سنجیدگی

(۲۵) ران۔ اگر ران کوتاہ و تنگ عرض ہو تو اولاد کم پیدا ہو اگر موٹی ہو عمر دراز
ہو اگر لاغر ہو مریض رہے اگر چھوٹی ہو کم نصیب اکثر قید مین رہے اگر کم گوشت ہو تو
اکثر سفر مین رہے اگر موٹی اور پرگوشت ہو تو عورتون کی صحبت مین زیادہ متوجہ
ہو اگر زیادہ لنبی یا بالکل چھوٹی ہو تو سرگردان روزگار رہے اگر زیر و بالا یکسان ہو تو
فعل بد کا عادی ہو اگر ران پر بال بہت ہون تو عیاش اور عورت کی فرقت
مین جان دیدے۔ اگر بال بالکل نہون تو مفلس ہو اگر مثل زاغ کے ہون تو
سرداری کرے اگر بہٹرے اور شیر کی طرح ہون تو عیاش ہو۔

(۲۶) زانو۔ اگر زانو پر بال ہون تو ہمیشہ سفر مین رہے اگر چھوٹے ہون تو کم
عمر اگر زیادہ چھوٹے ہون تو مفلس اگر پرگوشت و پراگندہ ہون تو قید مین رہے

(۲۷) پنڈلی۔ اگر پنڈلی مثل آہو یا گاے یا گھوڑے کی پنڈلی کے ہو تو سردار
قوم و صاحب عزت اگر مانند جنگھان ہرن کے ہون تو مثل راجہ امیر و کبیر ہو اگر
شیر کے ہون تو صاحب دولت و ثروت ہو اگر بہت لنبی یعنی دراز ہون تو حاسد
چغلخور ہو۔ اگر ایڑی خورد و ملایم ہو تو دولتمند اگر بڑی اور ٹیڑھی ہو تو مصیبت
زدہ اگر پرگوشت ہو تو چور ہو۔

(۲۸) پانون اگر میانہ ہو تو رنج و راحت مین ساوی اگر اندازہ سے چھوٹا ہو تو
مفلس اگر کف پاے سرخ ہون تو نیک بخت ہو اگر پرگوشت ہون تو اقبال
مند اگر پانون ٹیڑھی ہون تو مفلس چغلخور ہو اگر پشت پانون بلند ہو تو سعادت
مند نیک بخت ہو اگر پانون بہت چوڑا مثل ہاتھی کے ہو تو کم مایہ مفلس
بے روزگار ہو اگر نقش پاے ٹیڑھا پڑتا ہو اور ناخن مثل ستارہ کے چمکدار ہو

کفشکا یا ادنگوٹھے یا پب مین ترشول یا ہنس کا نشان ہو تو وہ راجہ ورنہ بڑا بہاری
سردار عالم منصف مزاج ہو۔ اگر پاؤن مین چشم نیل کا نشان ہو تو مالک تخت
وتاج والے ملک ہو اگر یہہ نشان پائے چپ مین ہو تو رہزن ڈاکو دولتمند ہو

(۲۹) پاشنہ اگر گہٹنا پائے مانند سور کے ہو تو تمام عمر قیدخانہ مین گذارے اگر مانند
ہنس کے ہو تو زنجیر پہنے اور قید مین جاوے اگر پُر گوشت اور برابر ہو تو سردار
قوم عورت سے خوش رہے۔

(۳۰) ناخن اگر پاؤن کے ناخن آدہی سرخ اور آدہی برنگ سفید ہون تو ہمیشہ
آسودہ حال رہے اگر کہردری ٹیہڑی پہٹے ہوے برنگ سفید ہون تو مفلس اور
ہمیشہ تکلیف اوٹہاوے اگر چہوٹے اور سرد کنارے اوٹہرے ہوئی ہون اور درمیان
سے پست ہون تو دولتمند مثل راجہ ہو اگر سرخ مثل تانبے اور چمکدار مثل بجلی اور
چہوٹے ہون تو امیر کبیر حکمران مثل راجہ کے ہو اگر سرخ اور گول ہون تو عالی مرتبہ ہو
اگر برنگ نیل گون ہون تو صاحب اقبال خوبصورت ہو اگر برنگ زرد ہون تو
دیوان یا مصاحب راجہ ہو اگر برنگ سیاہ ہون تو چور ڈاکو ہو قیدخانہ مین جاوے
اگر برنگ سبز ہون گناہ اعظیم کرے۔

(۳۱) بال۔ اگر بدن پر بال ہون تو مفلس و مجہول ہو اگر بدن پر بال جدا جدا ہون
یعنی ہر جڑ سے ایک ایک بال پیدا ہو تو راجہ ہو اگر ہر جڑ سے دو دو پیدا ہون تو عقلمند
پنڈت ہو اگر تین تین پیدا ہون تو حق پرست اگر چار چار پیدا ہون تو مفلس اگر
بدن کے بال باریک ہون تو زود رنج اگر بال مثل کانٹے یا ہاتہی کے ہون تو وہ
عالم و فاضل ہو اور عورتون کا محب صادق ہو۔

سے سرانجام کرے اور وہ ہمیشہ اوس سے خوشحال و خوشگزران رہے اگر ترجنی سے مدہما بہت چہوٹی ہو تو جماع سے لذت نہ اوٹہاوے۔

(۴) اگر مدہما سے انامکا چہوٹی ہو تو اسکی عورت مرجاوے اور تکلیف اوٹہاوے اگر مدہما سے انامکا بہت چہوٹی ہو تو عورت اسکی بے عقل و بدکار ہو اگر مدہما کے بطن مین خط سہ شاخہ ہو تو علامت عیش و عشرت کی ہے۔

(۵) اگر انامکا سے کنشٹکا قدرے بڑی ہو تو بڑا دولتمند اگر زیادہ دراز ہو تو خلقت کی نظرون مین بے وقر و بدنام رہے اگر انامکا سے کنشٹکا چہوٹی ہو تو شہوت پرست لیکن صاحب اقبال دولتمند اگر کنشٹکا اور ترجنی دونون درازی مین برابر ہون تو عمر اسکی تہوڑی ہو اور اوسکے پسر زندہ نہ رہین اگر انامکا کے بطن مین خط سہ شاخہ ہو تو وہ فسق و فجور کا عادی ہو اگر کنشٹکا کے بطن مین ہو تو ریاضت اور عبادت کے کرنے والا ہو۔

(۶) اگر پاؤن کی پانچون انگلیان باہم قریب قریب ہون اور اونمین پسینا آتا ہو تو وہ صاحب اولاد ہو اگر پانچون درازی مین برابر ہون اور ناخن برنگ سرخ اور پیچ سے اوبہری ہوئی ہون تو وا لے ملک ہو۔

پاؤن کی ریکہا کا ثمرہ

اگر کف پائے مین ریکہا مانند چکر یا ترشول یا پہول وغیرہ کے ہون تو بختاور اور اقبالمند ہو اگر کوئی ریکہا پاشنہ سے یعنی ایڑی سے نکلکر پاؤن کے انگوٹہے تک پہونچے مثل چہرے کے اور کسی جگہہ سے شکستہ نہو بالکل سالم ہو تو صاحب اقبال عالی مرتبہ ہر ایک قسم خصوصاً گہوڑے کی سواری سے خوش رہے اگر

الم وفاضل اور اسکو عورت حسین ملے اگر ہر سے آوے تو پوجاری یا برہم گیانی
ہم سے آوے تو کمبخت ہو جو شخص شیر یا گھوڑے کی طرح پیشاب کرے زانی وفاسق
ر بوقت پیشاب خصیہ زمین تک لٹکتی ہوں تو مفلس بلکہ ردی سے بھی محتاج
یشان حال رہے۔

مجمل اعضاؤن کا بیان

ر ران۔منہ۔چہرہ۔پیشانی کشادہ اور کلان ہون تو دولت مند آسودہ
ل رہے اگر ناف عمیق اور آواز گونج دار ہو تو حلیم الطبع نیک خو خوش مزاج
ر بال اور دانت اور ناخن چھوٹے اور چوڑے ہون تو تمام عمر خوش گزران رہے۔
ر پٹھ و کمر و ذکر و ران چھوٹی ہون تو مخدوم زمانہ ہو۔ اگر سر بڑا اور چہرہ چوڑا ہو تو
ہی شایق زنان ہو اگر زبان و ہتھلی اور کف پا سے بسرخ ہون تو بزرگ صاحب
ت ہو اگر سیاہ ہون تو فعل بدکرے سے لوگون کی نظرون مین حقیر ہو اگر سر بڑا گردن
ۃ ہو تو خوش خلق نیک خو ہو۔ اگر چشم و بازو و سینہ و ران دراز ہون تو
صاحب ہمت شجاعت مین نام پاوے دولت مند ہو۔ اگر پاؤن مین پسینا زیادہ
ے اور ...ی کا رنگ زرد ہو اور پشت پاے پر بال ہون اور انگوٹھا موٹا ہو تو
ہ بدنصیب اور کمبخت مفلس ہو۔ اگر پاؤن اور گھٹنے اور بدن پر بال زیادہ ہون تو

(۳۲)- خون - اگر خون برنگ طلا یا نقرہ ہو تو عقلمند اگر برنگ مردارید یا الماس کے ہو تو بادشاہ والے ولایت ہو اگر مانند سونا ہوگا اور چکنا ہو تو وہ سردارون کا سردار بادشاہ ہونگا بادشاہ ہو - اگر برنگ سیاہ (بشرطیکہ کسی عارضہ مین مبتلا نہ ہو) تو خوش خوراک خوش سیرت ماہ جبین اسکی وصالت مین رہین اگر برنگ نیلوفر یا نارنجی ہو تو اوسکے لڑکیان زیادہ پیدا ہون اور مفلس رہے -

فصل چہارم
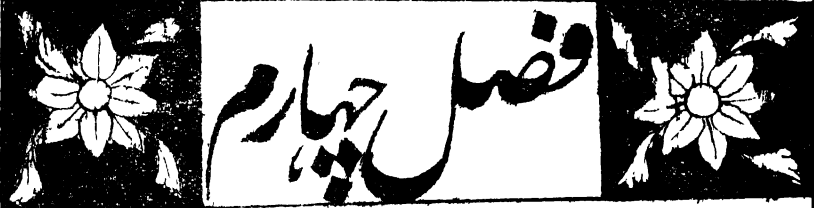
رفتار کا بیان

ہر ایک انسان کی رفتار یکسان نہین ہوتی اسلئے کہا ہے کہ اگر رفتار کسی شخص کی مانند کوئی یا الو یا پانی موج دریا کے ہو تو وہ ہمیشہ پریشان حال رہے اگر مانند گدھا یا اونٹ کے ہو تو کم نصیب اگر مانند چکور یا طوطے کے ہو تو نیک کامون مین متوجہ رہے اگر مانند ہاتھی کی ہو تو دولتمند اگر کوئی شخص ایک جگہہ چین سے نہ بیٹھے تو وہ بیہودہ گو حاسد اگر لنگڑا ہو تو کینہ ور حیلہ جو رہو - نیچے کا دھڑ نارا ہوا ہو تو عقلمند -

فصل پنجم

پیشاب کا بیان

اگر پیشاب ایک دھار سے آوے تو صاحب مرتبہ مثل راجہ کے ہو اگر دو دھار سے آدمی

پیشانی پر سیاہ رنگ کا تل ہو تو صاحب قسمت دولت مند اگر داہنی جانب ہو
بہی عزت و مرتبہ پاوے اگر داہنے بہون پر ہو تو عورت دستکار سے بچپن مین
لی شادی ہو جاوے اگر آنکہ کی کہوہی پر ہو تو مستقل مزاج لیکن موت ناگہانی سے
رے - اگر باین کہوہی پر ہو تو کامل امیدون مین نامیدی دیکہے اگر چشم راست کے
در ہو تو ہر دل عزیز خصوصاً عورتین اوس سے زیادہ محبت رکہین اگر باین چشم
ن ہو تو زانی فاسق - اگر رخسارہ پر ہو تو دولت مند اگر اوپر کے ہونٹ پر ہو تو نفیس
یزون کا شایق اور عشق باز - اگر لب زیرین پر ایک تل ہو تو عورتین اوسکی مطیع و
رمانبردار ہون اگر دو ہون تو دل و جان سے اوسپر شیدا ہون اگر ٹہوڑی پر ہو تو مرتبہ
عزت پاوے - اگر گلے پر ہو تو بعد شادی آسودہ حال اور دولت مند ہو اگر گردن
کے باین جانب ہو تو بلندی سے گرے یا پانی مین ڈوبے - اگر باین کندہے
پر ہو تو شوقین لذات نافرمانبردار ہو - اگر داہنے بازو پر ہو تو بہادر جوان مرد اگر
ہن ہو تو خوش قسمت صاحب دولت و شہرت ہو - اگر باین پر ہو تو لڑاکا فسادی
ہو اگر کوہنی پر ہو تو مستقل مزاج اور سفر کا شایق ہو - اگر کندہے اور کمر کے درمیانی
حصہ پر ہو تو ایک نامعلوم تنزل اور کمی دولت کی علامت ہے اگر سینہ مین داین
جانب ہو تو ۴۰ سال کی عمر مین ایک ناگہانی مصیبت دیکہے اور اسکے لڑکیان زیادہ
پیدا ہون اگر باین طرف ہو تو عاشق مزاج ہو اگر درمیان مین ہو تو کسی ایسی مصیبت
مین مبتلا ہو جسکے دفعہ مین سرگردان آوارہ ہو جاوے اگر دل کے اوپر ہو تو تیز طبیعت
اور سیر و سیاحت کا شایق ہو اگر دست راست کے بیچ مین ہو اور مٹھی بند کرنے مین باہر نہ
رہے تو خزانچی زر و جواہر کا مالک ہو اگر ہتہیلی چپ مین ہو تو زیادتی اخراجات

ہمیشہ کسی نہ کسی مرض مین مبتلا رہے اگر پیٹھ ابھری ہوئی اور کندہے یعنی مونڈھے
اونچے اور گول ہون تو سردار صاحب دولت وحشمت ہو اگر گردن مثل درخت
کیلہ کے موٹی ہو اور مونڈھے اونچے اور پُر گوشت ہون تو وہ بڑا سردار مثل راجہ
کے ہو۔ اگر داڑہی خوبصورت ہو تو دیانت دار ہو اگر بال کم ہون تو متلون مزاج
اگر بال بالکل نہون تو مخنث کم ہمت ہو اگر زیادہ دراز ہو اور نیچے کو جھکی ہوئی یعنی
خمدار ہو تو باطونی ہو اگر صرف ٹھوڑی پر چند بال ہون تو کفایت شعار مطلب ست

علامات تل ولسن وغیرہ

ہر ایک انسان کے جسم پر اکثر تل یا لسن بھونری وغیرہ کے نشان بھی ہوتے
ہین جلد پر جو سیاہ یا سرخ رنگ کا نقطہ ہوتا ہے اسکو تل اور جو کچھ لمبا ا
چوڑا سرخ یا سیاہ داغ جسم پر ہو اسکو لسن اکثر بالون مین ایک گول چکر بالون
ہوتا ہے اسکو بھونری کہتے ہین حکیمون کا قول ہے کہ یہہ اکثر فساد خون ا جنکا علا
کرنا ضروری ہے مگر جو خاص خاص حصہ جسم پر ہوتے ہین وہ خالی از تاثیر نہین
جنکے بارے مین حکمار نے لکھا ہے کہ مرد کی جانب راست اور عورت کے جانب
چپ عمدہ ہوتے ہین اسجگہہ صرف مرد کے تلون وغیرہ کے خواص درج کر
ہین عورتون کے تلون کا ذکر باب دوم مین کرینگے حکما ہے ہند لکھتے ہین

فعل بھی مردون سے نرالا ہی ہے انکا لباس اور بناو بھی علیحدہ ہی ہوتا ہے انکے قواے جسمانی بھی نسبت مردون کے بہت کم زور ہوتے ہین اسلئے بزدل بہت ڈرپوک زیادہ ہوتے ہین انمین نسبت آدمیون کے جہالت کا مادہ بھی زیادہ ہوتا ہے البتہ ضد اور ہٹ کی پوری ہوتی ہین اسلئے دانا کا قول ہے کہ عورتین ناقص العقل ہوتی ہین مگر علما سامدرک لکہتے ہین کہ جسطرح آدمی کے ہر ایک اعضا سے اسکی بہادری اور سخاوت اور خوبی نیک و بد کا احوال معلوم ہوتا ہے اس طرح عورتون کی بناوٹ اعضا وغیرہ سے تمام احوال معلوم ہوجاتا ہے لیکن حکمار کا قول ہے کہ اکثر بعض علامتین جو مرد کے جسم پر کسی حصہ مین عمدہ ہوتی ہین وہ عورت کے اسی حصہ پر ناقص ہوجاتی ہین اسلئے ہم اس باب مین مفصل حالات مستورات نیکی و بد شناخت اعضا وغیرہ سے بغرض فائدہ عام درج کرتے ہین۔

(۱) رنگ اگر چہرہ کا رنگ [illegible] سفید مایل سرخ ہو دلربا [illegible] اگر چھوٹی ہو [illegible]
سیاہ چمکدار ہو تو مکار زرد ہو [illegible] بھی اگر [illegible] کیونکہ جب سے نہو۔

اگر دست راست کی پشت پر ہو تو وہ فضول خرچ ہو - اگر پسلی پر ہو تو کم ہمت بزدل ہو اگر پیٹ پر ہو تو بہت کہانے کا شایق اور میلا پوش ہو اگر داہنی جانگہ پر ہو تو امیر ہو بایین پر ہو - تو مفلس رہے داہنے زانو پر ہو تو حلیم الطبع اور سادہ مزاج اگر بایین پر ہو تو تیز طبع زبان دراز - اگر پانون پر ہو یکایک اکثر بیمار ہو جایا کرے اگر پانون کی تہلی پر ہو سفر مین رہے اگر پانون راست پر ہو ہفت زبانی ہو اگر سر عضو مخصوصہ پر ہو تو شوقین زنان شہوت پرست اگر بچہ کے داہنے طرف ماتہے یا درمیان سر کے بہونری یعنے گول چکر ہو تو اسکے اور برادر بہی ہون اگر یہہ چکر مثل ناگنی ہو تو اور کوئی بہائی اوسکے بعد اوس کا ہو اگر بایین جانب ہو تو ہمشیرہ پیدا ہون -

باب دوم

فصل اول

علامات مستورات

جاننا چاہیے کہ بنسبت آدمیون کے عورتون کی رفتار و گفتار و رنگ روپ اور اعضاؤن کی بناوٹ وغیرہ مین بہت تفاوت ہے انکا ہر ایک کام

رہے اگر ستوالی اور مخمور مانند نشہ کے ہون بدکار مردون کی صحبت زیادہ پسند کرے اور اپنا زر و مال دوسرون کو کہلاوے اگر گربہ چشم ہو تو اسکے قول و فعل کا اعتبار ہرگز نہ کرنا چاہیے

(۶) ناک اگر چھوٹی ہو تو غلامی مین عمر بسر کرے اگر پست ہو تو فعل ناجایز کی عادی ہو اگر مشابہ طوطی کے ہو تو کنبہ پرور نیکو نام ہو۔ اگر ناک کی نوک چھوٹی ہو تو خدمتگاری مین رہے اگر لمبی ہو تو غصہ ور ہو اگر پست ہو تو خاوند اسکا مرجاوے اگر ناک پر بال ہون تو بدکار مکار بدنصیب۔

(۷) رخسارہ اگر بوقت خندیدن یا بوقت گفتار رخسارون مین گڈہا پڑتا ہو تو بدچلن اور فاحشہ مسکرانے کیوقت رخسارون کے نیچے گالون مین گڈہا پڑے تو عزیز خاوند۔

(۸) تالو اگر تالو برنگ سفید ہو تو رانی یا صاحب حکومت ہو برنگ سیاہ ہو تو جہگڑالو اور تنگدستی سے گذر اوقات کرے دیس بدیس گہومتی رہے اگر برنگ زرد ہو تو دروغگو ہو کہ بازمکار ہو اگر پرگوشت ہو تو اسکا مال متاع ضایع ہو جاوے۔

(۹) زبان اگر سرخ ہو بہاگوان نیک بخت ہو اگر کالی ہو جہگڑالو کینہ ور حاسد ہو اگر سفید ہو تو خاوند اسکا ڈوب کر مرجاوے۔ اگر زبان کہردری اور نوک کے پاس سے کٹی یا پہٹی ہوئی ہو تو شریر فسادی چغلخور ہو اگر دراز ہو تو غم و ماتم مین رہے

(۱۰) لب اگر ہونٹھ برنگ سرخ ہون تو صاحب اولاد اگر سیاہ ہو تو بدبخت ہو

(۱۱) گردن اگر گداز ہو بیوہ ہو اگر چہوٹی ہو تو بانجھ ہو اگر گردن مین تین ریکہا خم کرنے مین پڑین تو زر و جواہرات پہنے اگر مانند ہرن کے ہو تو عزیز خاوند ہو

(۲) قد اگر میانہ ہو تو عزیز شوہر اور ہر ایک کام خانہ داری سنجیدگی اور عمدگی سے سرانجام کرے۔ اگر دراز ہو تو لذت دنیاوی کی خواہش بہت کم رکھے۔ اگر بہت چھوٹا یعنی پستہ قد ہو تو لذت دنیاوی کی زیادہ خواہشمند رہے بلکہ مطلوب و محبوب کے وصل سے شادکام نہ ہو اور ہر وقت خیالات فسق و فجور مین محو رہے۔

(۳) پیشانی اگر لمبی اور کشادہ ہو تو اوسکا خسر مرجاوے اگر اونچی ہو تو جلد بیوہ ہو جاوے اگر بمقدار ۳۔ انگشت کے فراخ ہو تو ہمیشہ آرام اور خوش گذران رہے۔ اگر پیشانی پر بال برنگ سرخ اور کھڑے ہون تو اوسکی خصلت فقیرون اور کنگالون جیسے ہو اگر پیشانی پر بال مثل بھونری کے ہون تو نام مبارک ہے، اگر اسمین سہ در ریکھا ہو تو بھونری کا دوش زایل ہو جاوے اگر پیشانی لمبی اور بلند ہو تو فاحشہ اگر پیشانی مین ایک ریکھا عرض رویہ ہو تو عمر ۴۰ برس اگر ۲ ہون تو ۶۰ برس اگر ۳ ہون تو ۷۰ برس اگر ۴ ہون تو ۸۰ برس اگر پانچ ہون تو ۱۰۰ برس کی ہو۔

(۴) ابرو اگر دونون بھوین ملی ہوئی ہون تو اوسکا شوہر مرجاوے۔

(۵) چشم اگر آنکھین برنگ کبود ہون تو بھاگوان آسودہ حال اگر بھوری اور سفید اور قدرے سرخ ہون تو نیک نام آرام سے زندگی بسر کرے اگر رنگ زرد ہون تو تکلیف مین [illegible] اگر برنگ سرخ ہون تو دغاباز شہوت پرست فریبی۔ اگر موٹی اور [illegible] ہون مین سرخ ریکھا یعنی دھاری ہو تو ہر دل عزیز ہو اگر [illegible] ہون [illegible] ہوس نفسانی مین صبح و شام غرق

نکلا کر کنشلکا اونگل تک سالم ہو تو بیوہ ہو اگر انگوٹھا لمبا ہو تو عقلمند تیز طبع سمجھدار
باسلیقہ امورات خانہ داری کو سنجیدگی اور عمدگی سے سرانجام کرے اگر چھوٹا ہو تو
مردوں کی صحبت میں زیادہ رہے اور ناز و نخرہ میں مشہور ہے اور حکایات دلفریب
کی شایق ہو اگر انگلیاں طاقتی اور انگوٹھا چھوٹا ہو تو باوفا صاحب صادق فرمانبردار ہوشیار
اور جانور چوپایہ کے پالنے کی شایق ہو اگر انگلیاں مربع اور انگوٹھا چھوٹا ہو تو ہر ایک
امور میں غور و فکر زیادہ کرے اگر انگلیاں چورس یا مربع ہوں اور انگوٹھا دراز ہو تو
تو شریر فتنہ انگیز ہر ایک بات میں جھگڑا کرے۔

(۱۵) سینہ اگر سینہ اونچا ہو تو حکومت کرے اگر چھاتی پر گہا سے سرخ ہوں تو
وہ ہر قسم کی دستکاری سے ماہر اور صاحب اولاد ہو اگر سینہ فربہ اور اونچا ہو تو کم
سنی میں بیوہ ہو اگر سینہ برنگ سرخ ہو تو کئی شوہر کرے خواہش نفسانی سے
شاد و بامراد رہے اگر دراز ہو تو رنج و مصیبت زیادہ دیکھے۔

(۱۶) پستان۔ اگر کیچا برنگ سرخ ہوں تو اسکے فرزند اور دختر ہوں اگر دونوں
سخت اور سرخ ہوں تو صاحب اولاد ہو اگر دونوں کیچا سخت اور چھوٹی اور سکڑی
ہوئی ہوں تو ہمیشہ آرام و چین سے زندگی بسر کرے اگر کیچا جڑ میں پر گوشت اور
کسیقدر نرم ہوں تو پاک دامن ہو اگر پستان بہنی اندر پر گوشت ہوں تو کثرت سے
اولاد ہو اگر گول اور سخت گدرا ہوں تو مرغوب طبع اور عزیز دل با شوہر ہو۔

(۱۷) شکم اگر دراز ہو تو جیٹھ یا دیور اسکا مر جاوے اگر شکم پر گہلے سرخ دکھلائی
دیویں تو وہ جلد بیوہ ہو اگر نیلی رگیں یا شکم مانند آہو کے ہو تو صاحب حکومت یعنی کسی
راجہ کی رانی ہو اور ہزاروں لوگ اسکی سخاوت سے فیض اوٹھاویں۔

اگر صراحی دار ہو تو ہر دل عزیز ہو۔
(۱۲) بال اگر سر کے بال کندہے تک ہون تو حاسد طامع خود پسند ہو اگر برنگ سرخ مثل غبار کے ہون تو زبان دراز تندخو جنگجو ہو اگر سلت اور موٹے ہون تو مردمار اگر تمام بدن پر بال کھڑے مانند درا اور سخت مثل ہاتھی کے بالون کے ہون تو کنیزکی اور غلامی سے عمر گذارے۔ اگر بدن کے بال ملائم اور پیچ دار یعنی گھنگروارے باریک ہون تو نیک بخت ایک دختر اور آٹھ پسر اسکے پیدا ہون اگر علیحدہ علیحدہ باریک اور چھوٹے اور سید ہے اور ٹوٹے ہوئے ہون تو خاوند اسکا بعد شادی چھ ماہ کے مرجاوے اگر پنڈلی پر کثرت سے بال ہون خواہ وہ راجہ کے گھر پیدا ہو تو بھی کنیزک اور غلامی مین عمر بسر کرے اگر سر کے بال سیاہ اور گھنگوارے ہون تو ہمیشہ خوش حال فارغ البال رہے۔
(۱۳) کمر۔ اگر موٹی اور چھوٹی ہو تو فاحشہ بدکار مگر پوشش ماتی رکھے اگر پتلی ہو تو بیوہ ہو جاوے اگر کمر پر بال ہون تو بدبخت کنگال فاحشہ ہو اگر لمبی یعنی دراز و موٹی ہو تو بہت خاوند کرے محتاج خورد و نوش رہے بلکہ تمام عمر تنگدستی ہی گذرے۔
(۱۴) ہاتھ اگر نازک اور نرم ہون تو خوش قسمت اگر ہاتھون مین پسینہ نہ آوے تو بہت عمدہ و مبارک ہو۔ نوٹ ہاتھ کی ریکھا کا وہ ہی پہل ہوگا جو آدمی کے ہاتھ کی ریکھا کا پہل باب اول مین لکھا گیا ہے اسلئے مکرر نہین لکھا گیا اکثر کتب مین یہہ بات نظر سے گذری ہے کہ عورت کے دست چپ مین جسقدر ترچھی انگلی کے اوپر ریکھا ہون اسیقدر لڑکیان اور جسقدر داہنے ہاتھ کے انگوٹھے کے نیچے ریکھا ہون اسقدر لڑکے اسکے ہان پیدا ہون اور اگر انگوٹھے کے پاس سے کوئی ریکھا

پانون کا بیان

اگر پشت پا اونچی ہو تو صاحب قسمت اور کسی امیر کے گھر بیاہی جاوے اگر
برنگ سرخ مثل تانبا کے ہو تو کثیر اولاد اور خدمت گذار شوہر ہو اگر پشت
پاے پرگوشت ہو تو بامروت صاحب حسن و جمال ہو اگر بسیار کلان ہو تو
تو بانجہ یعنی اسکے اولاد نہو۔ اگر پانون درمیان سے خالی مثل گاے کے ہو
تو اوسکے دو شوہر مرجاوین اور تیسرا کرے بڑی بے شرم دبے حیا حاسد و مکار ہو اگر
بوقت رفتار نقش پا پورا زمین پر لگے تو صاحب قسمت خوش گزران نیک نام
آسودہ حال رہے۔
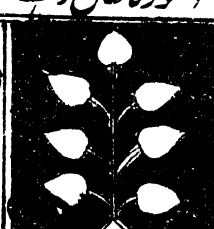
پانون کی ریکھا کا بیان

پانون کی ریکھا بھی مثل ہاتھ کے پہل دار ایک ہوتی ہین حکماے نے لکھا ہی
کہ جسقدر پدم یا چکر کی ریکھا عورت کے پانون مین ہون اسیقدر اسکے فرزند پیدا

(۱۸) ناف اگر عمیق ہو اور خوبصورت بھی ہو تو دلربا عزیز شوہر ہو اگر پر گوشت
اور کشادہ اور زیادہ عمیق نہو تو بہت خوبصورت صاحب حسن و جمال ہو
اگر داہنے طرف سے کسیقدر اونچی ہو تو صاحب تخت و تاج ہو۔

(۱۹) ران اگر ران و ٹانگ چوڑی ہو اور اسپر بال زیادہ ہون تو مفلس رہے
یعنی شوہر اسکا اوس سے خوش رہے اگر جانگہ مثل زاغ کے ہو اور اسپر بال
مانند ریچھ کے سخت ہون تو اسکا شوہر ہمیشہ تکلیف مین رہے اور وہ گھر گھر پھرتی
رہے۔ چغلخور اسکے قول و فعل کا اعتبار نہو۔

(۲۰) پنڈلی اگر مشابہ بہینس کے ہو تو قید خانہ مین جاوے اگر پر گوشت اور
چکنی اور نگار دم اور اسپر بال نہون تو دہرما تما نیکوکار ہو۔

(۲۱) ٹخنہ اگر جوڑ ٹخنہ مثل بہینس کے ہو تو قید مین جاوے اگر پیوستہ پر گوشت
ہو تو ہمیشہ خوش گذران رہے اگر وقت رفتار ٹخنہ کا جوڑ آواز دیوے تو اسکا شوہر
جلد راہے ملک عدم ہو۔

(۲۲) ایڈی اگر پاے راست کی ایڈی اونچی اور موٹی ہو تو نیک بخت
صاحب حوصلہ۔ اگر دراز ہو تو عزیز خاوند ہو۔ اگر موٹی اور پر گوشت
ہو اور خوب چمکیلی ہو تو بدکار بے شرم و حیا اور قید مین
جاوے۔ ہلکہ کسی کی بات پسند مین نلاوے۔

نوٹ۔ جائے مخصوص اور مقعد کی علامات نہین لکھی ہوئی ہین مگر ہمنے ہر دو باب
مین بباعث شرم و حیا تحریر سے چھوڑ دی ہین۔

پانچون مرجاوین اگر ترجنی اُنگلی اونگوٹھے سے بڑی ہو تو عاشق شوہر ہو۔ اگر ترجنی
سب اونگلیون سے چھوٹی ہو اور کسی سے ملی ہوئی نہو تو بچپن سے ہی بدچلن اور
بدکار ہو جاوے۔ اگر ترجنی اونگوٹھے سے چھوٹی ہو تو حاسد فسادی جھگڑالو ہو
اور چار خاوند کرے۔ اگر برابر اونگوٹھے کے ہو تو فاحشہ بے شرم و حیا۔
اگر ترجنی مدہما اونگلی کے برابر ہو تو شایق مباشرت اور فعل بد کی زیادہ
ہوس رکھے۔ اگر مدہما اونگلی دراز ہو تو دولتمند صاحب عزت۔ اگر
انامکا کنشٹکا سے بڑے ہو تو عیاش تماشبین ہو۔ اگر انامکا اس قدر
چھوٹی ہو کہ گویا کٹی ہوئی ہے اور اس کا ناخن والا سرا زمین سے نہ لگے تو
اوس کا پہلا شوہر مرجاوے اور دوسرا کرے صاحب اولاد ہو۔ اگر انامکا زمین
سے لگے تو خوبصورت اور ہر دل عزیز الشان اور سپر شیدا ہون۔ اگر انامکا
زمین پر لگے اور دندان دہن علیحدہ علیحدہ ہون تو نیک خو ہمیشہ اپنی عزت
و حرمت کا خیال رکھے۔ اگر کنشٹکا زمین سے نہ لگے تو وہ دو شوہر چھوڑ کر تیسرا
خاوند کرے۔ اگر کنشٹکا مدہما سے لنبی یعنی دراز ہو یا برابر ہو تو وہ بچپن سے بڑہاپے
تک مجنون و دیوانہ رہے۔ اگر پاؤن کی پانچون اُنگلین علیحدہ علیحدہ
یعنی کشادہ ہون تو ایسی عورت سے پرہیز لازمی ہے۔ اگر موٹی ہون تو
مفلس محتاج ہو۔ اگر بوقت رفتار پانچون اُنگلین زمین سے نہ لگین تو
بدنصیب منحوس ہو۔ اکثر فعل مباشرت کو زیادہ مدنظر رکھے۔ اگر انگلین سیدہی
اور نوکدار ہون اور اندازہ پاؤن کا درمیانی ہو تو ہر ایک امور دنیاوی کو عمدگی
اور سنجیدگی سے کرے اور شوہر کی تابعدار و فرمانبردار ہو۔

ہون اگر پاؤن مین دہجا یا چہتر یا مثل چوہے یا ہاتہی کا نشان ہو تو خوبصورت
صاحب حسین ودلربا ہو اور جس شخص سے اسکی شادی ہووے امیر کبیر مثل راجہ
کے ہو اگر پدم یا چکر یا انکس کا نشان ہو تو ضرور کسی راجہ کی رانی ہو۔ اگر ایک
ریکہا درمیان کف پائے سے تا بیچ انگلی کی جڑ تک پوری ہو تو اس کی
شادی جلد ہو اور وہ عزیز شوہر ہو کف پا مین جسقدر ریکہا مانند بال کے ہون
اسیقدر غیر مردون سے ہم صحبت ہو یہہ نشان اکثر بازاری عورتون کے پاؤن
مین زیادہ ہوتے ہین۔ اگر پاؤن مین سنکہہ ریکہا ہو تو تند مزاج غصہ ور مگر صاف
باطن۔ اگر پاؤن نازک اور چال مانند ہتہنی کے ہو تو بڑی مالدار کسی امیر کبیر کے گہر
بیاہی جاوے اگر چلنی مین پاؤن زمین پر نہ ٹکے یعنی پنجون کے بل چلے تو بدکار ہمیشہ
رنج ومصیبت اٹہائے۔

انگلیون کی بڑائی چہوٹائی کا بیان

اگر پاؤن کا انگوٹہا باریک رنگ سرخ ہو تو محب شوہر وخدمت گذار اگر انگوٹہا
موٹا وفربہ اور پر گوشت ہو تو مطیع وفرمانبردار شوہر ہو اگر درازو پر گوشت ہو تو نیک
نام اور شوہر اسکا اسکو بہت عزیز رکہے اگر پتلا اور لاغر ہو تو خاوند اسکا مرجاوے
اگر چہوٹا اور اوپر کو اوبہرا یعنی اٹہا ہوا اور زمین سے نہ لگے تو پانچ خاوند کرے

فصل ششم

مجمل اعضاؤن کا بیان

اگر کمر چھاتی پیشانی یہ تینون مقام بلند یعنی اونچے ہون تو خاوند اسکا امیر
کبیر یا راجہ ہو۔ اگر کمر ران موٹی اور دانت کلان اور ناک چھوٹی اور تالو
و زبان کالی ہو تو ایسی عورت بہت منحوس ہوتی ہے پرہیز کرنا واجب ہے۔ اگر
کمر پتلی اور قد کوتہ اور نرم گفتار اور دانت مانند دانہ انار اور رنگ نمکین ہو
تو حسین خوبصورت صاحب اقبال دولت مند ہو اگر ٹھوڑی اور منھہ
اور کان یا مونچھون پر بال ہون تو بیوہ بے شرم ہمیشہ تکلیف مین رہے
اگر پستان و دانت ٹیڑھے ہون تو بانجھہ اسکے اولاد پیدا نہو اگر گردن دراز
اور منہ اور ناک چوڑا اور کمر پرگوشت ہو تو مرد مار حریص فاحشہ بے شرم
ہمہ صفت موصوف ہو اگر منہہ اور ناک سیاہ ہو یا سرخ اور ٹھوڑی
لمبی ہو تو بے حیا بدکار خواہش دنیاوی زیادہ رکھے۔ اگر شکم اور کمر اور پیشانی
پر بال ہون تو اسکا شوہر و برادر شوہر مر جاوے۔ اگر ران لب پیٹ چہرہ
پر بال ہون تو بعد شادی چند روز مین اسکا خاوند راہے ملک عدم ہو جاوے
اگر سر چوڑا اور سرین لمبی ہون تو بھی بیوہ ہو اگر سینہ اور شکم پر بال برابر اور انہین

فصل پنجم

علامات پسینا

اگر پسینا سے بو مانند غلہ کے آوے تو شوہر سے دغا و فریب کرے اگر منہ اور بدن اور خون سے مانند نیم کے درخت کے آوے تو فقیری اور تنگ وسعی سے گذر اوقات کرے اگر پسینا سے بو مانند خون یا چربی کے آوے تو بچپن سے بڑہاپے تک پریشان خاطر رہے اگر مانند بول گائے یا بکری کے آوے تو اوسکا تمام خاندان چند روز مین ہے نیست و نابود ہوجاوے اگر مانند پہول سورج مکہی کے آوے تو خواہ راجہ کے گہر پیدا ہو توبہی کیسی گہر مین بیاہی جاوے اور لوگون کو ناحق بدنام کرے اگر مانند خاکستر یا ہڑتال کے آوے تو مردار بدنصیب ہو اگر مانند کدو تلخ کے آوے تو اوسکو حمل نہ ہو خاوند اس کا دوسری شادی کرے اگر مانند سنگ یا گل چمپہ کے آوے تو خاوند اس کو خوبصورت ملے اور اوس کو زیادہ محبت و خاطر سے رکہے۔

(۲۸) نام۔ اگر کسی عورت کا نام مشابہ نام مندر یا تیرتہہ کے ہو تو وہ صاحب اولاد ہو۔ اگر درخت کے نام پر ہو تو بے پرواہ بدگمان حاسد ہو۔ اگر ندی یا دریا کے نام پر ہو تو خاوند اس کا مرجاوے کام نیکی کے بہت کم کرے اکثر بدکار و چالاک ہوتی ہیں۔

تو عیاش دشمن شوہر ہو غیر مردون کی طرف زیادہ رغبت رکھے اور کسی
وقت بہی خیال مباشرت کو دل سے فراموش نہ کرے ۔ اگر ہاتھ اور آنکھین
چھوٹی ہون اور قد ٹھنگنا ہو تو ہمیشہ غیر مردون سے الفت و محبت
رکھے فاحشہ بدکار ہو ۔ اگر زبان سیاہ اور ہونٹھ لٹکے ہوئے اور آنکھین
نیلاہٹ مین ہون تو وہ بہت ہی بدکار اور شوہر کو چھوڑ دیوے یا مار دیوے ۔ اور
حسب منشا خود بہت خاوند کرے ۔ اگر بدن ملایم اور زبان اور ہونٹ بہ رنگ
سرخ ہون تو عقلمند صاحب عزت ہو ۔ اگر زبان و زانو و پاؤن مین
نیلی یا سیاہی مایل ریکھا ہون تو بہت منحوس ہو اگر امیر کبیر کے گھر بہی بیاہی
جاوے تو اس کی برکت سے چند روز مین ہی وہ کنگال اور محتاج ہو جاوین
اگر سر کے بال کہردرے اور دراز اور کند ہون پر بہی بال ہون اور قد لنبا
رنگ سیاہ ہو تو بدکار دغاباز دہوکہ سے لوگون کا مال کہا جاوے اور
دو خاوند کرے ۔ اگر سر گول اور آنکھین خورد ہون تو صاحب قسمت کسی
امیر کے گھر بیاہی جاوے ۔ اگر رنگ سرخ و سفید اور آنکھین کالی ہون
تو دولت مند اگر آنکھین نیلی اور رنگ جسم کا زرد مایل سرخی ہو تو
مالدار صاحب نصیب مگر خاوند کی موجودگی مین ہی مر جاوے ۔ اگر سر کے
بال لنبے اور منھہ چوڑا اور چہرہ دراز ہو اور آنکھین بڑی بڑی ہون تو عمر دراز
صاحب اولاد ہو ۔ اگر سرین بہاری اور ناف عمیق اور گول ہو تو بختی دولت مند
خوشگزران رہے ۔ اگر چلنے مین ادہر اودہر جہانکے یا کمر و سرین جہولنے کے مانند جہو
تو مکار بدکار فاحشہ ہو فعل ناجایز کثرت سے کرے ۔

بھونری کا نشان ہو اور شکم نازک یعنی ملایم ہو تو اسکے پہلے حمل سے لڑکا ہو۔
اگر بدن نازک اور ابرو مانند کمان کے خمدار اور ناک مین سوراخ خورد سر گول
بال برنگ سیاہ اور کنارہ چشم برنگ سرخ اور چشم سیاہ ہو تو نہایت بہاگوان
صاحب اولاد شوہر کی خدمت گذار اور عقلمند ہو۔ اگر ناک چہوٹی آنکہین
بہوری زبان اور تالو سیاہ ہو تو بیوہ ہو جاوے اگر ہونٹ لٹکے ہوئے اور
مونڈہے چوڑے ہون تو عیاش و بے شرم بے مروت اور ہمیشہ فکر و رنج
مین مبتلا رہے۔ اگر ہاتھ پاؤن دراز اور دانت کہلے ہوئے ہون تو خاوند اسکا
مریض رہے خود بدکار ہو اگر شکم بڑا سر چہوٹا سرین موٹی اور آنکہین برنگ
زرد ہون تو آٹھ خاوند کرے زندہ ایک بہی نہ رہے۔ اگر پیوستہ ابرو اور
لب سرخ شیرین گفتار اور شایق راگ ہو تو عقلمند با تدبیر امورات
دنیاوی کو بڑی عمدگی اور سنجیدگی سے سرانجام دیوے۔ اگر قوی جسم اور گردن
اور وجود مین استخوان معلوم نہون اور پوشاک برنگ زرد کی زیادہ شایق ہو
تو بخیل مردون کی صحبت زیادہ اختیار کرے اور منحوس ہو۔ اگر چال
مانند کبک اور بال سیاہ اور بڑی آنکہین اور کہاوے زیادہ سووے کم اور
شوخ چشم اور زبان دراز ہو تو اول درجہ کی منحوس بدبخت بے حیا ہو۔ اگر
ناک و پیٹ و گال ابہری ہوئی ہون اور چہرہ و منہ مشابہ چیتے کے ہو
تو وہ کہترک بدخو ہو۔ اگر ناک چہوٹی ہو تو بدصورت زبان دراز بیہودہ گو ہو
اگر ہاتھ چہوٹے اور دانت خورد و چمکدار ہونٹہ پتلے ہتہلیان نرم ہون تو
صاحب قسمت ہو اگر ہاتھ پاؤن کی انگلیان موٹی اور گالون مین گڑہا پڑتا ہو

قدرتی جادو

برائے شائقیان ہم چند ایک قدرتی تاثیرون کا ذکر کرتے ہین جسکو اہل ہند تنتر بیان کرتے ہین مفصل حال علیحدہ رسالہ مین قلمبند کیا ہے جو شائقیون کی درخواست پر طبع کیا جاویگا۔

(۱) اگر بوقت طلوع آفتاب بروز یکشنبہ کو کچھ نچھتر ہو تو برہنہ مادرزاد ایک چھڑی درخت انار سے توڑ کر لاوے وہ چھڑی جس عورت کے بدن پر ماری وہ اُس شخص کی عاشق مطیع ہو جاوی (۲) خاک مرگھٹ یعنی مسان مین اپنا لعاب دہن و آب منی و خاک ناخن دست و پا ملا کر جسکو کھلا دی مطیع و فرمانبردار ہو۔ (۳) اگر زاغ کا پر دو جانور کا پر یکجا شب یکشنبہ کو جلا کر خاک اوسکی دو شخصون کے سر پر ڈالے باہم دونون کی عداوت ہو۔ (۴) اگر خون زاغ و بوم یکشنبہ کو لا کر باہم آمیز کرکے اوسمین دونون شخصون کا پہنا ہوا کپڑا تھوڑا سا لیکر تر کرے اور بدی چودش کی رات کو وہ کپڑا جلا کر راکھ اوسکی تھوڑے اون دونون کے سر پر ڈالے دونون کا نفاق ہو جاوے (۵) اگر قبر کی مٹی سوئی ہوئی آدمی کے چہرہ پر چھڑک دیوین جب تک وہ مٹی اسکے چہرہ سے اوتر نہ جاوے بیدار نہو۔ (۶) اگر تھوڑا دھنیا خفتہ کے سرہانے رکھدین تو جلدی بیدار نہو (۷) اگر سوے کا ساگ تکیہ کے نیچے سرہانے رکھدین خواب لاوے۔ (۸) اگر کسی کو خواب پریشان آتے ہون تو پھکڑی سر کے نیچے رکھکر سورہے خواب نہ دیکھیگا۔ (۹) چاندنی مین اگر سر مین کنگھی کرے تو جوئین پیدا ہو جائین۔ (۱۰) اگر الو کا پر دو گل سیاہ کپڑے مین لپیٹ کر گھی مین چرب کرکے فتیلہ بنا کر جلائین اور اوسکا کاجل بنا کر آنکھون مین لگائین تپ ربع دورہ ہو عجب الاثر نسخہ ہے۔ (۱۱) سفید دھتورہ اتوار کو اکھاڑ کر داہنے ہاتھ مین باندہا تپ یکروزہ دفع ہو۔ (۱۲) اگر زمرد کی انگوٹھی حاملہ کے بائین ہاتھ مین پہنا دین تو مانع اسقاط حمل ہے۔ (۱۳) اگر سنگ مرمر کا ٹکڑہ کہ جس پر کسی کی تاریخ وفات لکھی ہو تھوڑا گھسکر بغرض جدائی طرفین بلا اطلاع ہر دو کو پلا دین یا کھلا دین محبت زائل ہو جاوے۔

فصل ہفتم

علامات تل و لہسن

اگر لہسن برنگ سرخ جسم پر ہو تو عزیز خاوند اور مبارک اگر پستان پر برنگ زرد ہو تو نیک بخت اگر شکم پر ہو تو حواس خمسہ پر قادر رہے یعنی پوجاری بہمہ شناس لیکن سفر مین رہے اگر پستان کے اوپر یا بغل کی طرف برنگ سیاہ لہسن یا تل ہو تو بہت جلد بیوہ ہو تکلیف مین رہے اگر ناک پر لہسن برنگ سیاہ یا زرد ہو تو نیک۔

خصلت اور خوبصورت اور اگر پیشانی پر تل برنگ سیاہ ہو تو اسکی پانچ فرزند پیدا ہون اگر چھاتی پر برنگ سرخ ہو تو تمام عمر تکلیف سے گذارے اگر ناک کی چوٹی پر تل ہو تو بے شرم و بے حیا بدکار فاحشہ ہو۔

چونی لال کاتب لاہور — تمام شد — مورخہ یکم دسمبر ۱۸۹۷ء

(۱۴) اگر سنگھا گلی آب نارسیدہ مین محبوبہ کے سر کے بال جلا کر اوسی کوزہ مین عاشق کو پانی پلا دین تو محبت رفع ہو بلکہ اوس سے نفرت کرے۔ (۱۵) اگر چھوارا یا سنگل گو گھوڑے کی دم کا بال ایک ایک اسکو زرد کوڑی مین سوراخ کرکے دونون بالون کو بکر سیدہ ہے بازو پر باندہ کر جماع کرے منزل تھو۔ (۱۶) اگر ریٹھہ لڑکے کے گلے مین لٹکا دین ہچکی رفع ہو۔ (۱۷) سرس کے بیجون کی مالا بنا کر لڑکے کے گلے مین ڈالین تو دانت آسانی سے نکلین۔ (۱۸) جسکو بھڑ کاٹے وہ اپنی زبان کو فوراً پکڑ لیوے زہر اثر نہ کرے۔ (۱۹) اگر خالص زمرد کا نگینہ سیاہ سانپ کے سامنے کیا جاوے تو اوسکی آنکھین پانی ہو کر بہہ جاتی ہین۔ (۲۰) اگر رات کو سوتے وقت اپنا نام لیکر یہہ کہکر سو جاوین کہ فلان وقت مجھکو جگا دینا تو ضرور اسیوقت آنکھین کھل جاوین گی۔ (۲۱) اگر اونٹون کی قطار جارہی ہو اور بچہ کسی اونٹ کے تلے سے اسطرح نکالا جاوے کہ ایک آدمی ایک طرف سے بچہ کو اونٹ کے پیٹ کے تلے سے نکالے اور دوسری طرف سے دوسرا آدمی پکڑ لے تو اوس بچہ کو تپلی کی بیماری کبھی نہین ہوتی۔ (۲۲) سیاہ گھوڑے پر اگر کوئی سوار جارہا ہو اور اوس سے کالی کھانسی کا علاج پوچھا جاے تو جو کچھہ وہ بتاوے وہ ہے عمل کیا جاوے تو کھانسی بالکل دفع ہو۔ (۲۳) بھونچال مین اگر آدمی گرگٹ کھاے تو مشکل اچھا ہوتا ہے۔ (۲۴) بھونچال مین آنکھین بند کرکے زمین پر ہاتھ مارد جو کچھہ روڑا کنکر پتھر مٹی ہاتھ مین آوے اٹھا لو مرگی والیکو پانی مین گھول کر پلا دینے سے صحت ہوجاتی ہے۔ (۲۵) جاے گزندہ موذی سانپ بچھو وکتے وغیرہ پر اگر جمال گوٹہ کا تخم گھس کر لگا دین تو فایدہ ہوتا ہے۔ (۲۶) اگر چوہے نر کو پکڑ کر اور خصی کرکے یا اوسکی دم کاٹ کر گھر مین چھوڑ دین تو سب چوہے بھاگ جاوین۔ (۲۷) رائی کو چبا چبا کر سانپ کے سوراخ سانپ یا مسکن سانپ مین ڈالدین تو سانپ مرجاویگا یا بھاگ جائیگا۔ (۲۸) اتوار کو پیلا مینڈک لاکر اسکے ماتھے پر دہی کا ملاک لگا کر گوگل کی دہونی دیکر ہنڈیا مین بند کرکے رکھدو جب خشک ہوجاوے تو اسکو پیس رکھہ چھوڑ و جب موسم ساون بھادون ہو تب اسمین سے چٹکی جب بارش ہو ڈالدو دم بھر مین سینکڑون مینڈک پیدا ہو جاوینگے۔

تمت